قال فما خطبکم 27

القرآن الکریم

لفظی اور با محاورہ ترجمہ

www.KitaboSunnat.com

نگہت ہاشمی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد **(Upload)** کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ **(Download)** کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ

اُس نے کہا | تو آپ کا کیا معاملہ ہے | اے بھیجے ہوئے لوگو (فرشتو) | انھوں نے کہا | بلاشبہ ہمیں

ابراہیم نے کہا: ”اے (فرشتو)! آپ کا کیا معاملہ ہے؟“ (31) اُنھوں نے کہا: ”بلاشبہ ہمیں

اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً

بھیجا گیا | لوگوں کی جانب | گناہ گار | تاکہ ہم پھینکیں | ان پر | پتھر

گناہ گار لوگوں کی جانب بھیجا گیا ہے۔“ (32) تاکہ ہم اُن پر مٹی کے پتھر

مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾

مٹی کے | نشان زدہ | آپ کے رب کی جناب سے | حد سے گزرنے والوں کے لیے

پھینکیں۔ (33) جو حد سے گزرنے والوں کے لئے آپ کے رب کی جناب سے نشان زدہ ہیں۔ (34)

فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَا وَجَدْنَا

سو ہم نے نکال لیا | جو | تھے | اس میں | ایمان والوں میں سے | تو نہ | پایا ہم نے

سو ہم نے اس میں جو ایمان والا تھا اسے نکال لیا۔ (35) تو ہم نے

فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً

اس میں | سوائے ایک گھر کے | مسلمانوں میں سے | اور ہم نے چھوڑ دی | اس میں | ایک نشانی

اس میں مسلمانوں کے ایک گھر کے سوا کوئی نہ پایا۔ (36) اور ہم نے اُس میں اُن لوگوں کے لیے نشانی چھوڑ دی

لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۳۷﴾ وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ

ان لوگوں کے لیے جو | ڈرتے ہیں | عذاب سے | دردناک | اور موسیٰ میں | جب

جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔ (37) اور موسیٰ میں (بھی ایک نشانی ہے)۔ جب

اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ

بھیجا ہم نے اس کو | طرف فرعون کی | واضح دلیل کے ساتھ | تو اُس نے منہ پھیر لیا | اپنے اقتدار کی وجہ سے

ہم نے اُسے واضح دلیل کے ساتھ فرعون کے پاس بھیجا۔ (38) تو اُس نے اپنے اقتدار کی وجہ سے منہ پھیر لیا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ

اور اُس نے کہا جادو گر ہے یا دیوانہ ہے چنانچہ پکڑ لیا ہم نے اُس کو اور اس کے لشکروں کو

اور کہا: ”جادو گر ہے یا دیوانہ ہے۔“ (39) چنانچہ ہم نے اُسے اور اُس کے لشکروں کو آ پکڑا،

فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۴۰﴾

پھر پھینک دیا ہم نے انہیں سمندر میں اس حال میں کہ وہ قابل ملامت کام کرنے والا تھا

پھر ہم نے اُنہیں سمندر میں پھینک دیا اس حال میں کہ وہ قابل ملامت کام کرنے والا تھا۔ (40)

وَفِىْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾ مَا تَذَرُ

اور عاد میں بھی جب بھیجی ہم نے اُن پر ہوا بانجھ (بے برکت) نہ وہ چھوڑتی تھی

اور عاد میں بھی (ایک نشانی ہے)۔ جب اُن پر ہم نے ایک بے برکت ہوا بھیجی۔ (41) کسی چیز کو وہ نہ چھوڑتی تھی

مِنْ شَىْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿۴۲﴾

کسی چیز کو وہ گذرتی تھی جس پر مگر وہ کر دیتی تھی اسے بوسیدہ ہڈی جیسا

وہ جس پر سے بھی گزرتی اسے بوسیدہ ہڈی جیسا بنا چھوڑتی۔ (42)

وَفِىْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۴۳﴾ فَعَتَوْا

اور ثمود میں بھی جب کہا گیا اُن سے تم فائدہ اٹھالو ایک وقت تک پھر اُنہوں نے سرکشی کی

اور ثمود میں بھی (ایک نشانی ہے)۔ جب اُن سے کہا گیا: ”ایک وقت تک فائدہ اٹھالو۔“ (43) سو اُنہوں نے

عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾

اپنے رب کے حکم سے تو پکڑ لیا انہیں کڑک نے اور وہ دیکھ رہے تھے

اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی، تو ایک زبردست کڑک نے اُنہیں جا پکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے۔ (44)

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾

پھر نہ انہوں نے طاقت پائی کسی طرح کھڑے ہونے کی اور نہ تھے وہ بدلہ لینے والے

پھر نہ انہوں نے کسی طرح کھڑے ہونے کی طاقت پائی اور نہ ہی وہ بدلہ لینے والے تھے۔ (45)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ع ۲ ۲۳ ۱

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۴۶

اور قومِ نوح کو | اس سے پہلے | یقیناً وہ | تھے | لوگ | نافرمان

اور ان سے پہلے نوح کی قوم کو (ہم نے ہلاک کیا) یقیناً وہ بھی نافرمان لوگ تھے۔(46)

وَالسَّمَاۗءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ۴۷ وَالْاَرْضَ

اور آسمان کو | بنایا ہم نے | اپنی قدرت سے | اور یقیناً ہم ہی | بلاشبہ وسعت والے ہیں | اور زمین کو

اور ہم نے آسمان کو اپنی قدرت سے بنایا اور یقیناً ہم ہی بلاشبہ وسعت والے ہیں۔(47) اور زمین کو

فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ۴۸ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا

بچھایا ہم نے اُسے | اچھے ہیں | بچھانے والے | اور ہر چیز میں سے | پیدا کیا ہم نے

ہم نے بچھایا، سو کیا ہی اچھا بچھانے والے ہیں۔(48) اور ہر چیز سے ہم نے جوڑا جوڑا پیدا کیا ہے

زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۴۹ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنِّيْ

جوڑا جوڑا | تاکہ تم | سبق حاصل کرو | تو تم دوڑو | اللہ تعالیٰ کی طرف | بلاشبہ میں

تاکہ تم سبق حاصل کرو۔(49) تو اللہ تعالیٰ کی طرف دوڑو، بلاشبہ میں تمھیں

لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۵۰ ۚ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ

تمہارے لیے | اس کی طرف سے | ڈرانے والا ہوں | کھلا | اور نہ تم بناؤ | اللہ تعالیٰ کے ساتھ

اس کی طرف سے کھلا ڈرانے والا ہوں۔(50) اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بناؤ۔

اِلٰـهًا اٰخَرَ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۵۱ ۚ

معبود | دوسرا | یقیناً میں | تمہارے لیے | اس کی طرف سے | ڈرانے والا ہوں | کھلا

یقیناً میں تمہارے لیے اس کی طرف سے کھلا ڈرانے والا ہوں۔(51)

كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ

اسی طرح | نہیں | آیا | اُن لوگوں (کے پاس) جو | ان سے پہلے تھے | کوئی رسول

اسی طرح اُن لوگوں کے پاس جو ان سے پہلے تھے، کوئی رسول نہیں آیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلَّا	قَالُوْا	سَاحِرٌ	اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾	اَتَوَاصَوْا
مگر	انہوں نے کہا	جادوگر ہے	یا دیوانہ ہے	کیا انہوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی ہے

مگر انہوں نے کہا: "یہ جادوگر ہے یا دیوانہ ہے۔" (52) کیا انہوں نے اس بات کی ایک دوسرے کو وصیت کی ہے؟

بِهٖ	بَلْ	هُمْ	قَوْمٌ	طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ
اس کی	بلکہ	وہ سب	لوگ ہیں	سرکش	چنانچہ آپ منہ موڑیں	اُن سے

بلکہ وہ سب سرکش لوگ ہیں۔ (53) آپ اُن سے منہ موڑیں

فَمَآ	اَنْتَ	بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾	وَّذَكِّرْ	فَاِنَّ	الذِّكْرٰى
پھر نہیں	آپ	ہرگز ملامت کیے ہوئے	اور آپ نصیحت کریں	یقیناً	نصیحت

کہ آپ ہرگز ملامت کیے ہوئے نہیں ہیں۔ (54) اور نصیحت کریں، یقیناً نصیحت

تَنْفَعُ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾	وَمَا	خَلَقْتُ	الْجِنَّ	وَالْاِنْسَ
فائدہ دیتی ہے	ایمان والوں کو	اور نہیں	پیدا کیا میں نے	جنوں کو	اور انسانوں کو

ایمان والوں کو فائدہ دیتی ہے۔ (55) اور میں نے جنوں اور انسانوں کو پیدا کیا ہے

اِلَّا	لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾	مَآ	اُرِيْدُ	مِنْهُمْ	مِّنْ رِّزْقٍ	وَّمَآ
مگر	تاکہ وہ عبادت کریں میری	نہیں	میں ارادہ رکھتا	ان سے	رزق کا	اور نہ ہی

تاکہ وہ میری عبادت کریں۔ (56) نہیں میں ارادہ رکھتا اُن سے رزق کا اور نہ ہی

اُرِيْدُ	اَنْ	يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الرَّزَّاقُ
میں ارادہ رکھتا ہوں	یہ کہ	وہ کھلائیں مجھے	بلاشبہ	اللہ تعالیٰ	وہ	بے حد رزق دینے والا

میں ارادہ رکھتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں۔ (57) بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی بے حد رزق دینے والا،

ذُو الْقُوَّةِ	الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾	فَاِنَّ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذَنُوْبًا
طاقت والا	نہایت مضبوط ہے	چنانچہ یقیناً	اُن لوگوں کے لیے	جنہوں نے ظلم کیا	حصہ ہے

طاقت والا، نہایت مضبوط ہے۔ (58) چنانچہ یقیناً اُن لوگوں کے لیے جنہوں نے ظلم کیا، اُن کے لئے بھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ۝۵۹ فَوَيْلٌ

جیسا | حصہ ہے | اُن کے دوستوں کا | چنانچہ نہ | وہ جلدی طلب کریں مجھ سے | پھر بلاشبہ تباہی ہے

اُن کے دوستوں کے حصے جیسا حصہ ہے، چنانچہ وہ مجھ سے جلدی طلب نہ کریں۔(59) پھر بلاشبہ

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝۶۰ ع

ع ۳ ۱۴ ۲

اُن لوگوں کے لیے | جنھوں نے کفر کیا | ان کے دن سے | جس کا | وہ وعدہ دیے جاتے ہیں

اُن لوگوں کے لیے جنھوں نے کفر کیا تباہی ہے، اُن کے اس دن سے جس کا وہ وعدہ دیے جاتے ہیں۔(60)

ایاتها ۴۹ | ۵۲ سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ ۷۶ | رکوعاتها ۲

سورہ طور مکی ہے اس میں انچاس آیات اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

وَالطُّوْرِ ۝۱ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝۲ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝۳

قسم ہے طور کی | اور ایک کتاب کی | لکھی ہوئی | کاغذ میں | کھلا ہوا ہے

قسم ہے طور کی!(1) اور لکھی ہوئی ایک کتاب کی!(2) ایسے کاغذ میں جو کھلا ہوا ہے۔(3)

وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۝۴ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۝۵ وَالْبَحْرِ

اور گھر کی | آباد | اور چھت کی | اونچی اُٹھائی ہوئی | اور سمندر کی

اور آباد گھر کی!(4) اور اونچی اٹھائی ہوئی چھت کی!(5)

الْمَسْجُوْرِ ۝۶ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝۷ مَّا

لبالب بھرے ہوئے | بلاشبہ | عذاب | آپ کے رب کا | ضرور واقع ہونے والا ہے | نہیں

اور لبالب بھرے ہوئے سمندر کی!(6) بلاشبہ آپ کے رب کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے۔(7)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ﴿٨﴾ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ﴿٩﴾ وَّتَسِيْرُ

اس کو | کوئی روکنے والا | جس دن | لرزے گا | آسمان | سخت لرزنا | اور چلیں گے

اسے کوئی روکنے والا نہیں ہے۔(8) جس دن آسمان لرزے گا، سخت لرزنا۔(9)

الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿١٠﴾ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١١﴾

پہاڑ | بہت چلنا | چنانچہ بڑی تباہی ہے | اس دن | جھٹلانے والوں کے لیے

اور پہاڑ چلیں گے، بہت چلنا۔(10) چنانچہ اُس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی تباہی ہے۔(11)

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ﴿١٢﴾ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ

وہ لوگ جو | وہ سب | فضول بحث میں | اچھل کود رہے ہیں | جس دن | دھکیلا جائے گا انہیں

جو فضول بحث میں اچھل کود رہے ہیں۔(12) جس دن اُنہیں دھکیلا جائے گا

اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿١٣﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا

طرف آگ کی | جہنم کی | سخت دھکیلا جانا | یہ ہے | آگ | جسے | تھے تم | اس کو

جہنم کی آگ کی طرف، سخت دھکیلا جانا۔(13) یہ ہے وہ آگ جسے

تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٤﴾ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿١٥﴾ ج

جھٹلاتے | تو کیا جادو ہے | یہ | یا | تم | نہیں | دیکھتے

تم جھٹلاتے تھے۔(14) تو کیا یہ جادو ہے یا تم دیکھتے ہی نہیں؟(15)

اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّمَا

اس جہنم میں داخل ہو جاؤ | پھر تم صبر کرو | یا | نہ تم صبر کرو | برابر ہے | تم پر | یقیناً

اُس جہنم میں داخل ہو جاؤ، پھر تم صبر کرو یا نہ کرو، تم پر برابر ہے۔

تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ

تمہیں بدلہ دیا جا رہا ہے | (ان ہی کا) جو | تھے تم | عمل کیا کرتے | بلاشبہ | متقی لوگ

تمہیں اُنہی اعمال کا بدلہ دیا جا رہا ہے جو تم کیا کرتے تھے۔(16) متقی لوگ بلاشبہ

وقف لازم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِیۡ جَنّٰتٍ وَّ نَعِیۡمٍ ﴿۱۷﴾ فٰکِہِیۡنَ بِمَاۤ اٰتٰہُمۡ

باغوں میں ہوں گے | اور بڑی نعمتوں میں | لطف اندوز ہونے والے | اس سے جو | انہیں دیا

باغوں اور بڑی نعمتوں میں ہوں گے۔(17) وہ اُن نعمتوں سے لطف اندوز ہونے والے ہوں گے اس سے جو

رَبُّہُمۡ ۚ وَ وَقٰہُمۡ رَبُّہُمۡ عَذَابَ الۡجَحِیۡمِ ﴿۱۸﴾ کُلُوۡا

ان کے رب نے | اور بچالیا انہیں | ان کے رب نے | عذاب سے | بھڑکتی ہوئی | کھاؤ

اُن کے رب نے انہیں دیا، اور اُن کے رب نے اُنہیں بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب سے بچالیا ہے۔(18)

وَ اشۡرَبُوۡا ہَنِیۡٓـئًۢا بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۹﴾ مُتَّکِـِٕیۡنَ

اور پیو | خوب مزے سے | اس کے بدلے میں جو | تھے تم | عمل کیا کرتے | تکیے لگائے ہوئے

خوب مزے سے کھاؤ اور پیو اُس بدلے کے میں جو تم عمل کیا کرتے تھے۔(1 9) وہ صف بہ صف

عَلٰی سُرُرٍ مَّصۡفُوۡفَۃٍ ۚ وَ زَوَّجۡنٰہُمۡ بِحُوۡرٍ عِیۡنٍ ﴿۲۰﴾ وَ الَّذِیۡنَ

تختوں پر | صف بہ صف | اور نکاح کردیا ہم نے ان کا | سفید رنگت والی | بڑی آنکھوں والی | اور وہ لوگ جو

تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے اور ہم نے ان کا نکاح کردیا سفید رنگت اور بڑی آنکھوں والی حوروں سے۔(20)

اٰمَنُوۡا وَ اتَّبَعَتۡہُمۡ ذُرِّیَّتُہُمۡ بِاِیۡمَانٍ اَلۡحَقۡنَا بِہِمۡ

ایمان لائے | اور پیچھے چلی | ان کی اولاد | ایمان کے ساتھ | ہم ملادیں گے ان کے ساتھ

اور جو لوگ ایمان لائے اور اُن کی اولاد جو ایمان کے ساتھ ان کے پیچھے چلی، ہم ان کی اولاد کو

ذُرِّیَّتَہُمۡ وَ مَاۤ اَلَتۡنٰہُمۡ مِّنۡ عَمَلِہِمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ ؕ

ان کی اولاد کو | اور نہ | ہم کمی کریں گے ان سے | ان کے عمل میں سے | کچھ بھی

ان کے ساتھ ملادیں گے اور اُن کے عمل میں سے کچھ بھی کمی نہ کریں گے۔

کُلُّ امۡرِیًٔۢ بِمَا کَسَبَ رَہِیۡنٌ ﴿۲۱﴾ وَ اَمۡدَدۡنٰہُمۡ

ہر شخص | بدلے اس کے جو | اس نے کمایا | گروی رکھا ہوا ہے | اور ہم زیادہ دیں گے ان کو

ہر شخص اس کے بدلے جو اس نے کمایا گروی رکھا ہوا ہے۔(21) اور جو پھل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢٢﴾ يَتَنَازَعُونَ فِيهَا

پھل | اور گوشت | اس میں سے جو | وہ چاہیں گے | وہ ایک دوسرے سے چھینیں جھپٹیں گے | اس میں

اور گوشت وہ چاہیں گے ہم انہیں زیادہ دیتے رہیں گے۔(22) وہ ایک دوسرے سے جام شراب چھینیں جھپٹیں گے

كَأْسًا لَّا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ﴿٢٣﴾ وَيَطُوفُ

جام | نہیں (ہوگی) | کوئی بے ہودہ گوئی | اس میں | اور نہ | گناہ میں ڈالنا | اور چکر لگاتے رہیں گے

جس میں نہ بے ہودہ گوئی ہوگی اور نہ گناہ میں ڈالنا۔(23) اور اُن کے لیے

عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ ﴿٢٤﴾

ان پر | نوعمر غلام | ان کے لیے | گویا کہ وہ سب | موتی ہوں | چھپا کر رکھے ہوئے

نوعمر غلام پھر رہے ہوں گے گویا وہ چھپا کر رکھے موتی ہوں۔(24)

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٥﴾

اور متوجہ ہوں گے | بعض ان کے | اوپر بعض کے | وہ ایک دوسرے سے سوال کرتے ہوں گے

اور وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوں گے، وہ ایک دوسرے سے سوال کرتے ہوں گے۔(25)

قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ﴿٢٦﴾ فَمَنَّ

وہ کہیں گے | بلاشبہ ہم | تھے | پہلے | اپنے اہل و عیال میں | ڈرنے والے | چنانچہ احسان کیا

وہ کہیں گے: ”اس سے پہلے ہم اپنے اہل و عیال میں ڈرنے والے تھے۔(26) چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ہم پر احسان کیا

اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ ﴿٢٧﴾ إِنَّا كُنَّا

اللہ تعالیٰ نے | ہم پر | اور اس نے بچالیا ہمیں | زہریلی لو کے عذاب سے | بلاشبہ ہم | تھے

اور ہمیں زہریلی لو کے عذاب سے بچا لیا۔(27) بلاشبہ ہم پہلے ہی

مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ﴿٢٨﴾ ع

پہلے سے | دعائیں مانگتے اس سے | یقیناً وہ | وہ | بہت احسان کرنے والا | نہایت رحم والا ہے

اس سے دُعائیں کیا کرتے تھے۔ یقیناً وہ بہت احسان کرنے والا، نہایت رحم والا ہے۔“(28)

ع ۱ ۳۸ ۳

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا

پس آپ نصیحت کریں | پھر ہرگز نہیں | آپ | فضل سے | اپنے رب کے | کاہن | اور نہ

پس آپ نصیحت کریں کہ اپنے رب کے فضل سے آپ ہرگز نہ کاہن ہیں

مَجْنُوْنٍ ﴿۲۹﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ

دیوانہ | کیا | وہ کہتے ہیں | ایک شاعر ہے | ہم انتظار کرتے ہیں | اس کے بارے میں

اور نہ ہی دیوانے ہیں۔(29) کیا وہ کہتے ہیں کہ یہ ایک شاعر ہے۔ جس پر ہم

رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿۳۰﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ

گردش زمانہ کا | آپ کہہ دو | انتظار کرو | پس بلاشبہ میں | تمہارے ساتھ ہوں

گردشِ زمانہ کا انتظار کرتے ہیں۔(30) آپ کہہ دیں کہ تم بھی انتظار کرو، پس بلاشبہ میں بھی تمہارے ساتھ ہی

مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿۳۱﴾ اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ

انتظار کرنے والوں میں سے | یا | حکم دیتی ہیں انہیں | عقلیں ان کی | اس کا | یا وہ

انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔(31) یا اُن کی عقل اُنہیں یہی حکم دیتی ہے یا وہ

قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۳۲﴾ج اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ج بَلْ

لوگ ہیں | حد سے گزرنے والے | یا | وہ کہتے ہیں | اس نے خود ہی گھڑ لیا ہے اس کو | بلکہ

لوگ ہی حد سے گزرنے والے ہیں؟(32) یا وہ کہتے ہیں کہ اس نے خود ہی اُسے گھڑ لیا ہے؟ بلکہ

لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾ج فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا

نہیں وہ ایمان لاتے | چنانچہ وہ لے آئیں | ایک بات | اس جیسی | اگر | ہیں وہ

وہ ایمان ہی نہیں لاتے۔(33) چنانچہ اگر وہ سچے ہیں تو اس جیسی ایک بات ہی

صٰدِقِيْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

سچے | کیا | وہ پیدا کیے گئے ہیں | بغیر کسی چیز (خالق) کے | یا وہ | پیدا کرنے والے ہیں

بنا کر لے آئیں۔(34) کیا وہ کسی (خالق) کے بغیر ہی پیدا کیے گئے ہیں یا وہ خود ہی پیدا کرنے والے ہیں؟(35)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ۚ بَل لَّا يُوقِنُونَ ﴿٣٦﴾

یا | انہوں نے پیدا کیا | آسمانوں کو | اور زمین کو | بلکہ | نہیں وہ یقین کرتے

یا آسمانوں اور زمین کو اُنہوں نے پیدا کیا ہے؟ بلکہ وہ یقین ہی نہیں رکھتے۔(36)

أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُونَ ﴿٣٧﴾

یا | ان کے پاس ہیں | خزانے | آپ کے رب کے | یا وہی | حکم چلانے والے ہیں

یا اُن کے پاس آپ کے رب کے خزانے ہیں یا وہی حکم چلانے والے ہیں؟(37)

أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ ۖ فَلْيَأْتِ

یا | ان کے پاس | کوئی سیڑھی ہے | وہ غور سے سنتے ہوں | جس پر (چڑھ کر) | تو چاہیے کہ لے آئے

یا اُن کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر (چڑھ کر) وہ غور سے سنتے ہیں؟

مُسْتَمِعُهُم بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾ أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ

ان کا سننے والا | دلیل | واضح | کیا | اس کے لیے ہیں | بیٹیاں

تو ان کے سننے والے کو چاہیے کہ واضح دلیل لائے۔(38) کیا اس کے لیے بیٹیاں ہیں

وَلَكُمُ الْبَنُونَ ﴿٣٩﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم

اور تمہارے لیے | بیٹے | یا | آپ مانگتے ہیں ان سے | کوئی اجرت | پھر وہ

اور تمہارے لیے بیٹے؟(39) یا آپ اُن سے کوئی اُجرت مانگتے ہیں؟

مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ﴿٤٠﴾ أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ

تاوان سے | بوجھل کیے جانے والے ہیں | یا | ان کے پاس | کوئی غیب ہے | پس وہ

کہ وہ تاوان سے بوجھل کیے جانے والے ہیں۔(40) یا اُن کے پاس کوئی غیب ہے

يَكْتُبُونَ ﴿٤١﴾ أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا

لکھتے ہیں | یا | وہ ارادہ رکھتے ہیں | کسی چال کا | تو وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا

کہ وہ لکھتے ہیں؟(41) یا وہ کسی چال کا ارادہ رکھتے ہیں؟ تو جن لوگوں نے کفر کیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هُمُ الْمَكِيدُونَ ﴿٤٢﴾ أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ

وہی | چال میں آنے والے ہیں | یا | ان کے لیے | کوئی معبود ہے | سوائے اللہ تعالیٰ کے

وہی چال میں آنے والے ہیں۔(42) یا ان کے لیے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود ہے؟

سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٤٣﴾ وَإِن يَرَوْا كِسْفًا

پاک ہے | اللہ تعالیٰ | اس سے جو | وہ شرک کرتے ہیں | اور اگر | وہ دیکھیں | ایک ٹکڑا

پاک ہے اللہ تعالیٰ اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔(43) اور اگر وہ

مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ﴿٤٤﴾ فَذَرْهُمْ

آسمان سے | گرتا ہوا | وہ کہیں گے | بادل ہیں | تہ بہ تہ | چنانچہ آپ چھوڑ دو انہیں

آسمان سے ایک ٹکڑا گرتا بھی دیکھیں تو کہیں گے: "تہ بہ تہ بادل ہیں۔"(44)

حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ﴿٤٥﴾

یہاں تک کہ | وہ جاملیں | اپنے اس دن کو | وہ جو | جس میں | وہ بے ہوش کیے جائیں گے

چنانچہ آپ انہیں چھوڑ دیں حتی کہ اُس دن کو جاملیں جس میں

يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ

جس دن | نہیں کام آئے گی | ان کے | ان کی اپنی تدبیر | کچھ بھی | اور نہ ہی | ان کی

وہ بے ہوش کیے جائیں گے۔(45) جس دن اُن کی اپنی تدبیر ہی اُن کے کچھ کام نہیں آئے گی

يُنصَرُونَ ﴿٤٦﴾ وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ

مدد کی جائے گی | اور بلاشبہ | ان لوگوں کے لیے | جنہوں نے ظلم کیا | عذاب ہے | علاوہ

اور نہ ہی اُن کی مدد کی جائے گی۔(46) اور جن لوگوں نے ظلم کیا ہے، بلاشبہ اُن کے لیے اس (آخرت) کے علاوہ بھی

ذَٰلِكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٧﴾ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ

اس کے | اور لیکن | ان کی اکثریت | نہیں وہ جانتی | اور آپ صبر کریں | حکم آنے تک

ایک عذاب ہے لیکن اُن کی اکثریت نہیں جانتی۔(47) اور اپنے رب کا حکم آنے تک آپ صبر کریں،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

اپنے رب کا | بے شک آپ | ہماری نگاہوں میں ہیں | اور آپ تسبیح کریں | ساتھ اپنے رب کی حمد کے

بے شک آپ ہماری نگاہوں میں ہیں، اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ آپ تسبیح کیا کریں،

حِينَ تَقُومُ ﴿٤٨﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ﴿٤٩﴾ ع

جب | آپ اٹھیں | اور رات کو بھی | پھر آپ تسبیح کریں اس کی | اور ستاروں کے جانے کے بعد

جب آپ اُٹھیں۔(48) اور رات کو بھی اُس کی تسبیح کریں اور ستاروں کے جانے کے بعد بھی۔(49)

ع ۲ / ۳

آیاتها ۶۲ | ۵۳ سُورَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ ۲۳ | رکوعاتها ۳

سورہ نجم مکی ہے اس میں باسٹھ آیات اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ﴿١﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ﴿٢﴾

قسم ہے تارے کی | جب | وہ گرے | نہ بھٹکا ہے | تمہارا ساتھی | اور نہ | وہ بہکا ہے

قسم ہے تارے کی جب وہ گرے!(1) تمہارا ساتھی نہ ہی بھٹکا ہے اور نہ ہی بہکا ہے۔(2)

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ﴿٣﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ﴿٤﴾

اور نہیں | وہ بات کرتا | خواہش سے | نہیں | وہ | مگر | ایک وحی | نازل کی جاتی ہے

اور وہ اپنی خواہش سے بات نہیں کہتا۔(3) وہ صرف ایک وحی ہے جو نازل کی جاتی ہے۔(4)

عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ﴿٥﴾ ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ ﴿٦﴾

تعلیم دی ہے اُس کو | نہایت مضبوط قوتوں والے نے | جو بڑی طاقت والا ہے | چنانچہ وہ بلند ہوا

اُس کو نہایت مضبوط قوتوں والے (فرشتے) نے تعلیم دی ہے۔(5) جو بڑی طاقت والا ہے، چنانچہ وہ بلند ہوا۔(6)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝۷ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝۸

اس حال میں کہ وہ | آسمان کے کنارے پر تھا | بلند | پھر | وہ قریب آیا | پس وہ اُتر آیا

اس حال میں کہ وہ آسمان کے بلند کنارے پر تھا۔(7) پھر وہ قریب آیا پس وہ اُتر آیا۔(8)

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝۹ فَاَوْحٰٓى اِلٰى

چنانچہ وہ ہوا | برابر | دو کمانوں کے | یا اس سے زیادہ قریب | پھر اُس نے وحی کی | طرف

چنانچہ وہ دو کمانوں کے برابر یا اس سے زیادہ قریب ہوگیا۔(9) سو اس نے

عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ۝۱۰ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا

اُس کے بندے کی | جو کچھ | اُس نے وحی کی | نہیں | جھوٹ بولا | دل نے | جو

اللہ تعالیٰ کے بندے کی طرف وحی کی جو کچھ بھی اُس نے وحی کی۔(10) دل نے جھوٹ نہیں بولا جو

رَاٰى ۝۱۱ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۝۱۲ وَلَقَدْ

اُس نے دیکھا | کیا پھر تم جھگڑتے ہو اس سے | اوپر | اس کے جو | وہ آنکھوں سے دیکھتا ہے | حالانکہ بلاشبہ یقیناً

اُس نے دیکھا(11) کیا پھر تم اس سے جھگڑتے ہو اس پر جسے وہ آنکھوں سے دیکھتا ہے؟(12) حالانکہ بلاشبہ یقیناً

رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۝۱۳ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝۱۴

اس نے دیکھا اس کو | اُترتے ہوئے | ایک اور مرتبہ | پاس | انتہائی حد کی بیری کے

اُس (رسول) نے ایک مرتبہ اور بھی اُسے (جبریل) اُترتے ہوئے دیکھا تھا۔(13) انتہائی حد کی بیری کے پاس۔(14)

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝۱۵ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ

اس کے پاس ہے | ہمیشہ رہنے کی جنت | جب | ڈھانپ رہا تھا | (سدرہ) بیری کو

اسی کے پاس ہمیشہ رہنے کی جنت ہے۔(15) جب کہ سدرہ (بیری) کو ڈھانپ رہا تھا

مَا يَغْشٰى ۝۱۶ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝۱۷

وہ جو | ڈھانپ رہا تھا | نہ | اِدھر اُدھر ہوئی | نگاہ | اور نہ | وہ حد سے بڑھی

وہ جو ڈھانپ رہا تھا۔(16) نگاہ نہ ہی اِدھر اُدھر ہوئی اور نہ ہی وہ حد سے بڑھی۔(17)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿۱۸﴾ اَفَرَءَيْتُمُ

بلاشبہ یقیناً | اُس نے دیکھیں | کچھ نشانیاں | اپنے رب کی | بہت بڑی | کیا تم نے دیکھا

بلاشبہ یقیناً اُس نے اپنے رب کی کچھ بہت بڑی نشانیاں دیکھیں۔(18) کیا تم نے

اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿۱۹﴾ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿۲۰﴾ اَلَكُمُ

لات کو | اور عزیٰ کو | اور منات کو | تیسری | ایک اور | کیا تمہارے لیے

لات اور عزیٰ کو دیکھا؟(19) اور ایک تیسری منات کو؟(20) کیا تمہارے لیے

الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿۲۱﴾ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿۲۲﴾

لڑکے | اور اس کے لیے | لڑکیاں | یہ | تب | تقسیم ہے | ناانصافی کی

لڑکے ہوں اور اُس کے لیے لڑکیاں؟(21) تب تو یہ بڑی ناانصافی کی تقسیم ہے۔(22)

اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ

نہیں | یہ | سوائے | چند ناموں کے | نام رکھ لیے تم نے اُن کے | تم نے

یہ (بت) کچھ نہیں سوائے چند ناموں کے جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں،

وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ

اور تمہارے باپ دادا نے | نہیں | نازل کی | اللہ تعالیٰ نے | ان کی | کوئی دلیل

ان کی اللہ تعالیٰ نے کوئی دلیل نازل نہیں کی

اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ

نہیں | وہ پیچھے چلتے | مگر | وہم وگمان کے | اور جو | چاہتے ہیں | دل (ان کے)

نہیں وہ پیچھے چلتے مگر وہم وگمان کے اور جو ان کے دل چاہتے ہیں۔

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿۲۳﴾ اَمْ

حالانکہ بلاشبہ یقیناً | آچکی اُن کے پاس | اُن کے رب کی طرف سے | ہدایت | یا

حالانکہ بلاشبہ یقیناً اُن کے رب کی جناب سے اُن کے پاس ہدایت آچکی ہے۔(23) یا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ع ۱ ۲۵ ۵

لِلۡاِنۡسَانِ مَا تَمَنّٰی ﴿ۖ۲۴﴾ فَلِلّٰهِ الۡاٰخِرَةُ وَالۡاُوۡلٰی ﴿٪۲۵﴾

انسان کے لیے ہے | جس کی وہ خواہش کرتا ہے | سو اللہ تعالیٰ کے لیے ہے | آخرت | اور دنیا

انسان کے لیے وہی ہے جس کی وہ خواہش کرتا ہے؟ (24) سو آخرت اور دنیا تو بس اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں۔ (25)

وَكَمۡ مِّنۡ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغۡنِيۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَيۡـًٔا

اور کتنے ہی | فرشتے ہیں | آسمانوں میں | نہیں کام آسکتی | سفارش اُن کی | کچھ بھی

اور آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی کام نہیں آسکتی

اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ اَنۡ يَّاۡذَنَ اللّٰهُ لِمَنۡ يَّشَآءُ

مگر | اس کے بعد | یہ کہ | اجازت دے | اللہ تعالیٰ | جس کے لیے | وہ چاہے

مگر اُس کے بعد کہ اللہ تعالیٰ اجازت دے جس کے لیے چاہے

وَيَرۡضٰى ﴿۲۶﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ

اور پسند کرے | یقیناً | وہ لوگ جو | نہیں | ایمان لاتے | آخرت پر

اور پسند کرے۔ (26) یقیناً جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے،

لَيُسَمُّوۡنَ الۡمَلٰٓئِكَةَ تَسۡمِيَةَ الۡاُنۡثٰى ﴿۲۷﴾ وَمَا لَهُمۡ

بلاشبہ وہ نام رکھتے ہیں | فرشتوں کے | نام رکھنا | عورتوں کے سے | حالانکہ نہیں | اُنہیں

بلاشبہ وہ فرشتوں کے عورتوں کے سے نام رکھتے ہیں۔ (27) حالانکہ اُنہیں

بِهٖ مِنۡ عِلۡمٍ ؕ اِنۡ يَّتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ

اس کا | کوئی علم | نہیں | وہ پیچھے چلتے | مگر | گمان کے | اور بلاشبہ

اُس کا کوئی علم نہیں، وہ محض اپنے ہی گمان کے پیچھے چلتے ہیں اور بلاشبہ گمان

الظَّنَّ لَا يُغۡنِيۡ مِنَ الۡحَقِّ شَيۡـًٔا ﴿ۚ۲۸﴾ فَاَعۡرِضۡ عَنۡ مَّنۡ

گمان | نہیں وہ کام دے سکتا | حق سے | کچھ بھی | چنانچہ منہ پھیر لو | اُس سے جو

حق کی جگہ کچھ بھی کام نہیں دے سکتا۔ (28) چنانچہ اس سے منہ پھیر لو جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ ﴿۲۹﴾

منہ موڑتا ہے | ہماری نصیحت سے | اور نہیں | وہ چاہت رکھتا | مگر | دنیا کی زندگی کی

ہماری نصیحت سے منہ موڑتا ہے اور دنیا کی زندگی کے سوا کچھ نہیں چاہتا۔(29)

ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ

یہ | حد ہے اُن کی | علم میں | بلاشبہ | آپ کا رب | وہ | خوب جانتا ہے

یہ اُن کے علم کی حد ہے، بلاشبہ آپ کا رب ہی خوب جانتا ہے

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ

اُس کو جو | بھٹک گیا | اُس کے راستے سے | اور وہ | خوب جانتا ہے | اس کو جو

کہ اُس کے راستے سے کون بھٹک گیا ہے اور وہی خوب جانتا ہے کہ

اهْتَدٰى ﴿۳۰﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ

راہِ راست پر ہے | اور اللہ تعالیٰ کے لئے ہے | جو کچھ آسمانوں میں ہے | اور جو کچھ | زمین میں ہے

راہِ راست پر کون ہے؟(30) اور اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ

تاکہ وہ بدلہ دے | اُن لوگوں کو | جنہوں نے برائیاں کیں | ساتھ اُس کے جو | انہوں نے عمل کیا | اور وہ بدلہ دے

تاکہ جنہوں نے برائیاں کیں اُنہیں اس کا بدلہ دے جو انہوں نے عمل کیا

الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿۳۱﴾ اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ

ان لوگوں کو | جنہوں نے بھلائی کی | بھلائی کے ساتھ | وہ لوگ جو | بچتے ہیں | بڑے

اور جن لوگوں نے بھلائی کی انہیں بھلائی کے ساتھ بدلہ دے(31) وہ لوگ جو کسی

الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

گناہوں سے | اور بے حیائیوں سے | مگر | چھوٹے گناہ | یقیناً | تیرا رب

چھوٹے سے گناہ کے سوا بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں، یقیناً تیرا رب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ

وسیع مغفرت والا ہے | وہ | زیادہ جاننے والا ہے | تم سب کو | جب اس نے پیدا کیا تم سب کو

وسیع مغفرت والا ہے، وہ تمہیں اُس وقت سے زیادہ جاننے والا ہے جب اُس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا

مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا

زمین سے | اور جب | تم سب | بچے تھے | پیٹوں میں | اپنی ماؤں کے | سو نہ

اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں بچے تھے، سو

تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾ ع

تم پاکیزگی کے دعوے کرو | اپنے نفس کی | وہ | زیادہ جاننے والا ہے | اُس کو جس نے | تقویٰ اختیار کیا

اپنے نفس کی پاکیزگی کے دعوے نہ کرو، وہ زیادہ جاننے والا ہے، اس کو جس نے تقویٰ اختیار کیا۔ (32)

اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ﴿۳۳﴾ وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ﴿۳۴﴾

تو کیا آپ نے دیکھا | اُس کو جس نے منہ موڑا | اور اُس نے دیا | تھوڑا سا | اور رُک گیا

تو کیا آپ نے دیکھا اُس شخص کو جس نے مُنہ موڑا؟ (33) اور اس نے تھوڑا سا دیا اور رُک گیا۔ (34)

اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿۳۵﴾ اَمْ لَمْ

کیا اُس کے پاس | علم ہے | غیب کا | کہ وہ | دیکھ رہا ہے | یا | نہیں

کیا اُس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ دیکھ رہا ہے؟ (35)

يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿۳۶﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ

خبر دی گئی | اس کی جو | صحیفوں میں ہے | موسیٰ کے | اور ابراہیم کے | وہ جس نے

یا اُن باتوں کی اُسے خبر نہیں دی گئی جو موسیٰ کے صحیفوں میں ہے؟ (36) اور ابراہیم (کے صحیفوں میں) جس نے

وَفّٰٓى ﴿۳۷﴾ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿۳۸﴾

وفا کی | یہ کہ نہ | بوجھ اُٹھائے گی | کوئی بوجھ اُٹھانے والی (جان) | بوجھ | دوسرے کا

وفا کا حق ادا کر دیا؟ (37) یہ کہ کوئی بوجھ اُٹھانے والی (جان) کسی دوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائے گی۔ (38)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿۳۹﴾ وَاَنَّ

اور یہ کہ | نہیں | انسان کے لیے | مگر | جس کی | اُس نے کوشش کی | اور بلاشبہ

اور یہ کہ انسان کے لیے صرف وہی ہے جس کی خود اُس نے کوشش کی۔(39) اور بلاشبہ

سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿۴۰﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ

کوشش اُس کی | جلد ہی | اسے دکھائی جائے گی | پھر | اسے بدلہ دیا جائے گا اس کا | بدلہ

اُس کی کوشش جلد ہی اسے دکھائی جائے گی۔(40) پھر اُسے اس کا بدلہ دیا جائے گا،

الْاَوْفٰى ﴿۴۱﴾ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿۴۲﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ

پورا | اور بلاشبہ | طرف | آپ کے رب کی | انتہا ہے | اور بے شک وہ | اُسی نے

پورا بدلہ۔(41) اور بلاشبہ آپ کے رب تک ہی انتہا ہے۔(42) اور یہ کہ بے شک

اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿۴۳﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿۴۴﴾

ہنسایا | اور اُسی نے رُلایا | اور بے شک وہ | اس نے | موت دی | اور اس نے زندگی دی

اسی نے ہنسایا اور اسی نے رُلایا۔(43) اور یہ کہ بے شک اسی نے موت دی اور اسی نے زندگی دی۔(44)

وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۴۵﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ

اور یہ کہ بلاشبہ | اُسی نے پیدا کیے | دو قسمیں/جوڑا | نر | اور مادہ | نطفے سے

اور یہ کہ بلاشبہ اُسی نے نر اور مادہ کا جوڑا پیدا کیا۔(45) ایک نطفے سے

اِذَا تُمْنٰى ﴿۴۶﴾ وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿۴۷﴾

جب | ٹپکایا جاتا ہے | اور بلاشبہ | اس کے ذمے ہے | پیدا کرنا | دوبارہ

جب وہ ٹپکایا جاتا ہے۔(46) اور یہ کہ بلاشبہ اُسی کے ذمے ہی دوبارہ پیدا کرنا ہے۔(47)

وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿۴۸﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ

اور بے شک وہ | اُس نے | مال دار کیا | اور اُسی نے خزانہ بخشا | اور بے شک وہ | وہی | رب ہے

اور یہ کہ بے شک اسی نے مال دار کیا اور خزانہ بخشا۔(48) اور بے شک وہی شِعریٰ (ستارہ) کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الشِّعْرٰى ﴿٤٩﴾ وَاَنَّهٗٓ اَهْلَكَ عَادَاۨ الْاُوْلٰى ﴿٥٠﴾ وَثَمُوْدَا فَمَآ

شعریٰ کا اور بلاشبہ اُسی نے ہلاک کیا پہلی قوم عاد کو اور ثمود کو چنانچہ نہ

رب ہے۔(49) اور یہ کہ بلاشبہ اُسی نے پہلی قوم عاد کو ہلاک کیا ہے۔(50) اور ثمود کو بھی، چنانچہ

اَبْقٰى ﴿٥١﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ

اس نے باقی چھوڑا اور قومِ نوح کو اس سے پہلے بلاشبہ وہ تھے وہ سب

کسی کو باقی نہ چھوڑا۔(51) اور اُن سے پہلے قومِ نوح کو، بلاشبہ وہ

اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿٥٢﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿٥٣﴾

بہت زیادہ ظالم اور بہت حد سے بڑھے ہوئے اور اُلٹ جانے والی بستی کو اس نے گرا دیا

بہت زیادہ ظالم اور بہت حد سے بڑھے ہوئے تھے۔(52) اور اس نے اُلٹ جانے والی بستی کو گرا دیا۔(53)

فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ

سو اُس نے ڈھانپ دیا اُس پر جس سے ڈھانپ دیا پس کس میں نعمتوں میں سے اپنے رب کی

سو اُس نے ڈھانپ دیا اسے جس سے ڈھانپا۔(54) پس اپنے رب کی نعمتوں میں سے

تَتَمَارٰى ﴿٥٥﴾ هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿٥٦﴾ اَزِفَتِ

آپ شک کرو گے یہ ڈرانے والا ڈرانے والوں میں سے پہلے قریب آ گئی

کس میں آپ شک کرو گے؟(55) یہ بھی پہلے ڈرانے والوں میں سے ایک ڈرانے والا ہے۔(56) قریب آنے والی

الْاٰزِفَةُ ﴿٥٧﴾ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾ اَفَمِنْ

قریب آنے والی نہیں ہے اُس کے لیے سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی ظاہر کرنے والا تو کیا

قریب آ گئی ہے۔(57) اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اُس کو ظاہر کرنے والا نہیں ہے۔(58) تو کیا تم

هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿٦٠﴾

اس بات پر تم تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو

اس بات پر تعجب کرتے ہو؟(59) اور ہنستے ہو؟ اور روتے نہیں ہو؟(60)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿۶۱﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ﴿۶۲﴾ السجدۃ

اورتم سب | غافل ہو | تو سجدہ کرو | اللہ تعالیٰ کے لیے | اور عبادت کرو اُسی کی

اورتم غافل ہو۔(61) تواب اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرواوراُسی کی عبادت کرو۔(62)

ایاتھا ۵۵ — ۵۴ سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ ۳۷ — رکوعاتھا ۳

سُورہ قمر مکی ہے اس میں پچپن آیات اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿۱﴾ وَاِنْ يَّرَوْا

بہت قریب آگئی | قیامت | اور پھٹ گیا | چاند | اوراگر | وہ دیکھتے ہیں

بہت قریب آگئی قیامت اور چاند پھٹ گیا۔(1) اوراگروہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں

اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿۲﴾ وَكَذَّبُوْا

کوئی نشانی | تومنہ موڑ جاتے ہیں | اور کہتے ہیں | ایک جادو ہے | گزرجانے والا | اورانہوں نے جھٹلایا

تومنہ موڑ جاتے ہیں اور کہتے ہیں: "یہ ایک جادو ہے جو گزرجانے والا ہے۔"(2) اوراُنہوں نے جھٹلایا

وَاتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳﴾ وَلَقَدْ

اور وہ پیچھے چلے | اپنی خواہشات کے | اور ہر کام | انجام کو پہنچنے والا ہے | اور بلاشبہ یقیناً

اور وہ اپنی خواہشات کے پیچھے چلے،اور ہر کام انجام کو پہنچنے والا ہے۔(3) اور بلاشبہ یقیناً

جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ﴿۴﴾ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ

آتی ہیں ان کے پاس | کئی خبریں | جن میں | نصیحت ہے | کامل دانائی کی بات ہے

ان کے پاس کئی خبریں آئی ہیں جن میں نصیحت ہے۔(4) کامل دانائی کی بات ہے،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وقف لازم

فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ۝٥ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ

پھر نہیں | فائدہ دیتیں | تنبیہات | چنانچہ آپ منہ پھیر لیں | ان سے | جس دن

پھر بھی تنبیہات انہیں فائدہ نہیں دیتیں۔(5) چنانچہ آپ اُن سے منہ پھیر لیں۔ جس دن

يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُّكُرٍ ۝٦ خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ

پکارے گا | پکارنے والا | طرف | سخت ناگوار چیز کی | جھکی ہوئی | نگاہیں ان کی

پکارنے والا ایک سخت ناگوار چیز کی طرف پکارے گا۔(6) ان کی نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی،

يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ۝٧

وہ نکلیں گے | اپنی قبروں سے | گویا کہ وہ | ٹڈیاں ہیں | منتشر

وہ اپنی قبروں سے ایسے نکلیں گے گویا وہ منتشر ٹڈیاں ہوں۔(7)

مُّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ

گردن اُٹھا کر دوڑنے والے | طرف | پکارنے والے کی | کہیں گے | کافر | یہ ہے | دن

گردن اُٹھا کر پکارنے والے کی طرف دوڑنے والے ہوں گے، کافر کہیں گے: "یہ تو بڑا مشکل

عَسِرٌ ۝٨ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا

بڑا مشکل | جھٹلایا | ان سے پہلے | قوم نوح نے | تو انہوں نے جھٹلایا | ہمارے بندے کو

دن ہے۔(8) ان سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا تھا تو اُنہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا

وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ ۝٩ فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي

اور انہوں نے کہا | دیوانہ ہے | اور اسے جھڑکا گیا | تو اس نے پکارا | اپنے رب کو | یقیناً میں

اور کہا: "دیوانہ ہے۔" اور اُسے جھڑکا گیا۔(9) تو اُس نے اپنے رب کو پکارا: "میں

مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ ۝١٠ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ

بے بس ہوں | سو تو بدلہ لے | چنانچہ کھول دیے ہم نے | دروازے | آسمان کے | پانی سے

بے بس ہوں سو تو بدلہ لے!" (10) چنانچہ ہم نے آسمان کے دروازے ایسے پانی سے کھول دیے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ

زور سے برسنے والی بارش اور ہم نے پھاڑ دیا زمین کو چشموں سے تو مل گیا پانی

جو زور سے برسنے والا تھا۔(11) اور ہم نے زمین کو چشموں سے پھاڑ دیا تو اس کام پر جو طے ہو چکا تھا

عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿۱۲﴾ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ

اس کام پر بلاشبہ جو طے ہو چکا تھا اور ہم نے سوار کر دیا اس کو تختوں والی پر

سارا پانی مل گیا۔(12) اور نوح کو ہم نے کیلوں اور تختوں والی (کشتی) پر

وَّدُسُرٍ ﴿۱۳﴾ تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ

اور کیلوں (والی پر) چلتی رہی ہماری آنکھوں کے سامنے بدلہ اس شخص کے لئے تھا

سوار کر دیا۔(13) جو ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی رہی، یہ تھا بدلہ اس شخص کے لیے

كُفِرَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾

جس کا انکار کیا گیا اور بلاشبہ یقیناً ہم نے چھوڑ دیا اس کو نشانی تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا

جس کا انکار کیا گیا تھا۔(14) اور بلاشبہ یقیناً اس کو ہم نے ایک نشانی بنا کر چھوڑ دیا ہے تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟(15)

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا

پھر کیسا تھا میرا عذاب اور ڈرانا میرا اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آسان کر دیا

پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا!(16) اور بلاشبہ یقیناً ہم نے

الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ

قرآن کو نصیحت کے لئے تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا جھٹلایا عاد نے

قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے، تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟(17) عاد نے جھٹلایا

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۱۸﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

تو کیسا تھا عذاب میرا اور ڈرانا میرا یقیناً ہم نے بھیج دی ان پر

تو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسا تھا میرا ڈرانا؟(18) اور یقیناً ہم نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رِيْحًا	صَرْصَرًا	فِيْ يَوْمِ	نَحْسٍ	مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾	تَنْزِعُ	
ہوا	تند و تیز	دن میں	نحوست کے	دائمی	وہ اٹھا کر پھینکتی تھی	

دائمی نحوست کے دن ان پر تند و تیز ہوا بھیج دی۔(19) وہ لوگوں کو اُٹھا اُٹھا کر پھینک رہی تھی

النَّاسَ	كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ	نَخْلٍ	مُّنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾	فَكَيْفَ	كَانَ
لوگوں کو	گویا کہ وہ	تنے ہوں	کھجور کے	اکھڑے ہوئے	پھر کیسا	تھا

گویا وہ کھجور کے اُکھڑے ہوئے تنے ہوں۔(20) پھر کیسا تھا میرا عذاب

عَذَابِيْ	وَنُذُرِ ﴿٢١﴾	وَلَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	
میرا عذاب	اور ڈرانا میرا	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے آسان کر دیا	قرآن کو	نصیحت کے لئے	

اور کیسا تھا میرا ڈرانا؟ (21) اور بلاشبہ یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا تو

ع ۲۲/۱ ۸

فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾	كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ	بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾		
چنانچہ کیا ہے	کوئی نصیحت قبول کرنے والا	جھٹلایا	ثمود نے	خبردار کرنے والوں کو		

کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ (22) ثمود نے خبردار کرنے والوں کو جھٹلایا۔(23)

فَقَالُوْٓا	اَبَشَرًا	مِّنَّا	وَاحِدًا	نَّتَّبِعُهٗٓ	اِنَّآ	
پس انہوں نے کہا	کیا ایک انسان	ہم ہی میں سے	ایک	ہم پیچھے چلیں اس کے	یقیناً ہم	

پس انہوں نے کہا: ”کیا ہم ہی میں سے ایک انسان ہو ہم اس کے پیچھے چلیں؟

اِذًا	لَّفِيْ ضَلٰلٍ	وَّسُعُرٍ ﴿٢٤﴾	ءَاُلْقِيَ	الذِّكْرُ	عَلَيْهِ	
تب	یقیناً بڑی گمراہی میں ہوں گے	اور دیوانگی میں	کیا نازل کیا گیا	ذکر	اسی پر	

تب تو ہم یقیناً گمراہی اور دیوانگی میں ہوں گے۔(24) کیا ہمارے درمیان میں سے اُسی پر ذکر نازل کیا گیا؟ بلکہ

مِنْۢ بَيْنِنَا	بَلْ	هُوَ	كَذَّابٌ	اَشِرٌ ﴿٢٥﴾	سَيَعْلَمُوْنَ	غَدًا
ہمارے درمیان میں سے	بلکہ	وہ	بڑا جھوٹا ہے	خود پسند	جلد ہی وہ جان لیں گے	کل

وہ بڑا جھوٹا، خود پسند ہے۔“ (25) جلد ہی کل وہ جان لیں گے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مَنِ	الْكَذَّابُ	الْأَشِرُ ﴿٢٦﴾	إِنَّا	مُرْسِلُوا	النَّاقَةِ
کون	بڑا جھوٹا ہے	خود پسند ہے	یقیناً ہم	بھیجنے والے ہیں	ایک اونٹنی

کہ کون بڑا جھوٹا اور خود پسند ہے؟ (26) یقیناً ہم ایک اُونٹنی اُن کی آزمائش کے لیے

فِتْنَةً	لَّهُمْ	فَارْتَقِبْهُمْ	وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾	وَنَبِّئْهُمْ
آزمائش	ان کے لئے	چنانچہ آپ انتظار کریں	اور اچھی طرح صبر کریں	اور بتا دیں انہیں

بھیجنے والے ہیں، چنانچہ آپ انتظار کریں اور اچھی طرح صبر کریں۔ (27) اور اُنہیں بتا دیں

أَنَّ	الْمَاءَ	قِسْمَةٌ	بَيْنَهُمْ ۚ	كُلُّ	شِرْبٍ	مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾
یقیناً	پانی	تقسیم ہوگا	درمیان ان کے	ہر ایک کی	پینے کی باری	حاضر کی گئی ہے

کہ پانی اُن کے (اور اونٹنی کے) درمیان تقسیم ہوگا، ہر ایک پینے کی باری حاضر کی گئی ہے۔ (28)

فَنَادَوْا	صَاحِبَهُمْ	فَتَعَاطَىٰ	فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾	فَكَيْفَ
تو انہوں نے پکارا	اپنے ساتھی کو	سو اس نے پکڑا اُسے	پس اس نے کونچیں کاٹ ڈالیں	تو کیسا

تو اُنہوں نے اپنے ساتھی کو پکارا سو اُس نے اسے پکڑا پس اُس نے (اُونٹنی کو) کاٹ ڈالا۔ (29)

كَانَ	عَذَابِي	وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾	إِنَّا	أَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	صَيْحَةً
تھا	عذاب میرا	اور ڈرانا میرا	بلاشبہ ہم نے	بھیجی	ان پر	چنگھاڑ

پھر کیسا تھا میرا عذاب اور کیسا تھا میرا ڈرانا؟ (30) بلاشبہ ہم نے ایک ہی چنگھاڑ بھیجی،

وَاحِدَةً	فَكَانُوا	كَهَشِيمِ	الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾	وَلَقَدْ
ایک ہی	چنانچہ وہ ہو گئے	روندی ہوئی باڑ کی طرح	باڑ لگانے والے کی	اور بلاشبہ یقیناً

چنانچہ وہ باڑ لگانے والے کی روندی ہوئی باڑ کی طرح ہو کر رہ گئے۔ (31) اور بلاشبہ یقیناً

يَسَّرْنَا	الْقُرْآنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾
ہم نے آسان کر دیا	قرآن کو	نصیحت کے لئے	تو کیا ہے	کوئی نصیحت قبول کرنے والا

ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا، تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ (32)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍۭ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾ إِنَّآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

جھٹلایا قوم لوط نے ڈرانے والوں کو یقیناً ہم نے بھیجی ان پر

لُوط کی قوم نے بھی ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔(33) یقیناً ہم نے اُن پر

حَاصِبًا إِلَّآ ءَالَ لُوطٍ ۖ نَّجَّيْنَٰهُم بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾

پتھراؤ کرنے والی ہوا سوائے آلِ لوط کے بچالیا ہم نے ان کو سحری کے وقت

پتھراؤ کرنے والی ہوا بھیجی، آلِ لُوط کے سوا، ہم نے اُن کو سحری کے وقت بچالیا۔(34)

نِّعْمَةً مِّنْ عِندِنَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِى مَن شَكَرَ ﴿٣٥﴾

فضل کرکے اپنی جانب سے ایسے ہی ہم بدلہ دیتے ہیں جو شکر کرے

اپنی جانب سے فضل کرکے بچایا ہے، ہم ایسے ہی ہر اُس شخص کو جزا دیتے ہیں جو شکر کرے۔(35)

وَلَقَدْ أَنذَرَهُم بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا۟ بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾

اور بلاشبہ یقیناً اس نے ڈرایا ان کو ہماری پکڑ سے تو انہوں نے شک کیا ڈراوے میں

اور بلاشبہ یقیناً لُوط نے اُنہیں ہماری پکڑ سے ڈرایا تو اُنہوں نے ڈراوے میں شک کیا۔(36)

وَلَقَدْ رَٰوَدُوهُ عَن ضَيْفِهِۦ فَطَمَسْنَآ

اور بلاشبہ یقیناً انہوں نے بہکانے کی کوشش کی اس کو اس کے مہمانوں سے تو ہم نے مٹادیں

اور بلاشبہ یقیناً اُنہوں نے لوط کو اُس کے مہمانوں سے بہکانے کی کوشش کی، تو ہم نے

أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا۟ عَذَابِى وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ

آنکھیں ان کی سو چکھو عذاب میرا اور میرا ڈرانا اور بلاشبہ یقیناً

اُن کی آنکھیں مٹادیں، سو چکھو میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔(37) اور بلاشبہ یقیناً

صَبَّحَهُم بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾ فَذُوقُوا۟ عَذَابِى

حملہ کردیا ان پر سویرے ایک نہ ٹلنے والے عذاب نے سو چکھو عذاب میرا

صبح سویرے ہی ایک نہ ٹلنے والے عذاب نے اُن پر حملہ کردیا۔(38) سو اب چکھو میرا عذاب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَنُذُرِ ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ

اور میرا ڈراوا | اور بلاشبہ یقیناً | آسان کر دیا ہم نے | قرآن کو | نصیحت کے لئے | تو کیا ہے

اور میرا ڈراوا۔(39) اور بلاشبہ یقیناً ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا

ع ۲ ۱۸ ۹

مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾ ع وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾ ج

کوئی نصیحت قبول کرنے والا | اور بلاشبہ یقیناً | آئے تھے | آل فرعون (کے پاس) | ڈرانے والے

تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ (40) اور آلِ فرعون کے پاس ڈرانے والے آئے تھے۔(41)

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ

جھٹلایا انہوں نے | ہماری نشانیوں کو | سب کو | تو پکڑ لیا ہم نے انہیں | پکڑنا

اُنہوں نے ہماری سب نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے اُنہیں پکڑ لیا،

عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ

سب پر غالب | بے حد قدرت والے کا | کیا تمہارے کافر | بہتر ہیں | ان سے

سب پر غالب، بے حد قدرت والے کی طرح پکڑنا۔(42) کیا تمہارے کافر اُن سے بہتر ہیں؟

اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾ ج اَمْ يَقُوْلُوْنَ

یا | تمہارے لیے | معافی ہے | اگلی کتابوں میں | یا | وہ کہتے ہیں

یا تمہارے لیے اگلی کتابوں میں معافی ہے؟(43) یا وہ کہتے ہیں کہ

نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ

ہم | ایک جماعت ہیں | بدلہ لے کر رہنے والے | جلد ہی شکست دی جائے گی | جماعت کو

ہم بدلہ لے کر رہنے والی جماعت ہیں؟(44) جلد ہی اُس جماعت کو شکست دی جائے گی

وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ

اور وہ بھاگ کھڑے ہوں گے | پیٹھ پھیر کر | بلکہ | قیامت | وعدے کا وقت ہے ان کے

اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑے ہوں گے۔(45) بلکہ قیامت اُن کے وعدے کا وقت ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالسَّاعَةُ	اَدْهٰى	وَاَمَرُّ ﴿۴۶﴾	اِنَّ	الْمُجْرِمِيْنَ
اور قیامت	زیادہ بڑی آفت ہے	اور زیادہ تلخ ہے	بلاشبہ	مجرم لوگ

اور قیامت زیادہ بڑی آفت اور زیادہ تلخ ہے۔(46) بلاشبہ مجرم لوگ

فِيْ ضَلٰلٍ	وَّسُعُرٍ ﴿۴۷﴾	يَوْمَ	يُسْحَبُوْنَ	فِي النَّارِ
گمراہی میں ہیں	اور دیوانگی میں	جس دن	انہیں گھسیٹا جائے گا	آگ میں

گمراہی اور دیوانگی میں ہیں۔(47) جس دن اُنہیں چہروں کے بل آگ میں

عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ	ذُوْقُوْا	مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾	اِنَّا	كُلَّ شَيْءٍ
ان کے چہروں کے بل	سب چکھو	آگ کا چھونا	بلاشبہ ہم نے	ہر چیز کو

گھسیٹا جائے گا، چکھو آگ کا چھونا۔(48) ہم نے بلاشبہ ہر چیز کو

خَلَقْنٰهُ	بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾	وَمَآ	اَمْرُنَآ	اِلَّا	وَاحِدَةٌ
پیدا کیا اس کو	ایک اندازے کے ساتھ	اور نہیں	حکم ہمارا	مگر	ایک ہی بار

ایک اندازے کے ساتھ پیدا کیا ہے۔(49) اور ہمارا حکم ایک ہی بار

كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾	وَلَقَدْ	اَهْلَكْنَآ	اَشْيَاعَكُمْ	فَهَلْ
پلک جھپکنے کی طرح	اور بلاشبہ یقیناً	ہلاک کر چکے ہم	تمہارے جیسی جماعتوں کو	تو کیا ہے

پلک جھپکنے کی طرح ہوتا ہے۔(50) اور بلاشبہ یقیناً تمہارے جیسی جماعتوں کو ہم ہلاک کر چکے، تو کیا ہے

مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾	وَكُلُّ شَيْءٍ	فَعَلُوْهُ	فِي الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾	وَكُلُّ
کوئی نصیحت قبول کرنے والا	اور ہر وہ چیز	جو انہوں نے کی	دفتروں میں (درج) ہے	اور ہر

کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟(51) اور ہر وہ چیز جو اُنہوں نے کی وہ دفتروں میں درج ہے۔(52) اور ہر

صَغِيْرٍ	وَّكَبِيْرٍ	مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ
چھوٹی	اور بڑی	لکھی ہوئی ہے	بلاشبہ	متقی لوگ	باغات میں ہوں گے

چھوٹی بڑی بات لکھی ہوئی ہے۔(53) بلاشبہ متقی لوگ باغوں

وقف لازم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ع ۳ ۱۵ ۱۰

وَّنَهَرٍ ﴿٥٤﴾ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾

اور نہروں میں | صدق کی مجلس میں | پاس | بادشاہ کے | بڑے ذی اقتدار کے

اور نہروں میں ہوں گے۔(54) صدق کی مجلس میں، بڑے ذی اقتدار بادشاہ کے پاس۔(55)

آیاتها ۷۸ — ۵۵ سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ ۹۷ — رکوعاتها ۳

سورہ رحمٰن مدنی ہے اس میں اٹھتر آیات اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

اَلرَّحْمٰنُ ﴿١﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿٢﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿٣﴾

وسیع رحمت والے نے | تعلیم دی | قرآن کی | اس نے پیدا کیا | انسان کو

وسیع رحمت والے نے۔(1) قرآن کی تعلیم دی۔(2) اُس نے انسان کو پیدا کیا۔(3)

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿٤﴾ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾ وَّالنَّجْمُ

اسے سکھایا | بولنا | سورج | اور چاند | ایک حساب سے ہیں | اور بے تنے کے پودے

اُسے بولنا سکھایا۔(4) سورج اور چاند ایک حساب سے ہیں۔(5) اور بے تنے کے پودے

وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿٦﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿٧﴾

اور درخت | سجدہ کر رہے ہیں | اور آسمان کو | اس نے بلند کیا | اور قائم کردی | میزان

اور درخت سجدہ کر رہے ہیں۔(6) اور آسمان کو اُس نے بلند کیا اور میزان قائم کردی۔(7)

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿٨﴾ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ

کہ نہ | تم سب حد سے تجاوز کرو | ناپ تول میں | اور قائم کرو | وزن کو | انصاف کے ساتھ

کہ تم ناپ تول میں حد سے تجاوز نہ کرو۔(8) اور انصاف کے ساتھ وزن قائم کرو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ﴿٩﴾ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ﴿١٠﴾ فِيهَا

اور نہ گھاٹا دو ناپ تول میں اور زمین کو اس نے بچھایا اس کو مخلوق کے لیے اس میں

اور ناپ تول میں گھاٹا نہ دو۔(9) اور زمین کو اُس نے مخلوق کے لیے بچھا دیا۔(10) اس میں

فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ﴿١١﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

پھل ہیں اور کھجور کے درخت غلافوں والے اور اناج بھوسے والا

پھل ہیں اور کھجور کے درخت غلافوں والے (خوشوں پر) ہیں۔(11) اور بھوسے والا اناج ہے

وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٣﴾ خَلَقَ

اور خوشبودار پھول تو کن کن نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے اس نے پیدا کیا

اور خوشبودار پھول ہیں۔(12) تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(13) اُس نے

الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾ وَخَلَقَ الْجَانَّ

انسان کو کھنکناتی مٹی سے ٹھیکری جیسی تھی اور اس نے پیدا کیا جن کو

انسان کو کھنکناتی مٹی سے پیدا کیا جو ٹھیکری جیسی تھی۔(14) اور اُس نے جن کو

مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ ﴿١٥﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٦﴾

شعلے سے آگ کے تو کن کن نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے

آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔(15) تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(16)

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

رب ہے دونوں مشرقوں کا اور رب ہے دونوں مغربوں کا تو کن کن نعمتوں کو

دونوں مشرقوں کا وہی رب ہے اور دونوں مغربوں کا وہی رب ہے۔(17) تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٨﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ﴿١٩﴾

اپنے رب کی دونوں جھٹلاؤ گے اس نے ملا دیا دو سمندروں کو وہ باہم مل جاتے ہیں

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(18) دو سمندروں کو اُس نے ملا دیا، جو ایسے باہم مل جاتے ہیں۔(19)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَيْنَهُمَا	بَرْزَخٌ	لَّا يَبْغِيٰنِ ۚ ﴿٢٠﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ
ان دونوں کے درمیان	ایک پردہ ہے	وہ آگے نہیں بڑھتے	تو کن کن	نعمتوں کو

کہ اُن دونوں کے درمیان پردہ ہے کہ وہ آگے نہیں بڑھتے۔(20) تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾	يَخْرُجُ	مِنْهُمَا	اللُّؤْلُؤُ	وَالْمَرْجَانُ ۚ ﴿٢٢﴾
اپنے رب کی	دونوں جھٹلاؤ گے	نکلتے ہیں	ان دونوں سے	موتی	اور مونگے

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(21) اُن دونوں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔(22)

فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾	وَلَهُ	الْجَوَارِ
تو کن کن	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور اسی کے ہیں	جہاز

تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(23) اور سمندر میں پہاڑوں جیسے

الْمُنْشَئٰتُ	فِي الْبَحْرِ	كَالْاَعْلَامِ ۚ ﴿٢٤﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
بلند	سمندروں میں	پہاڑوں جیسے	تو کن کن	نعمتوں کو	اپنے رب کی

بلند کھڑے جہاز اُسی کے ہیں۔(24) تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ع ﴿٢٥﴾	كُلُّ	مَنْ	عَلَيْهَا	فَانٍ ۚ ﴿٢٦﴾	وَّيَبْقٰى
تم دونوں جھٹلاؤ گے	ہر ایک	جو	زمین پر ہے	فانی ہے	اور باقی رہے گا

جھٹلاؤ گے؟(25) جو زمین پر ہے ہر ایک چیز فانی ہے۔(26) اور آپ کے رب ہی کا

وَجْهُ	رَبِّكَ	ذُو الْجَلٰلِ	وَالْاِكْرَامِ ۚ ﴿٢٧﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ
چہرہ	تیرے رب کا	بڑی شان والا ہے	اور عزت والا ہے	تو کن کن	نعمتوں کو

چہرہ باقی رہ جائے گا جو بڑی شان والا اور عزت والا ہے۔(27) تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾	يَسْئَلُهُ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ
اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	مانگ رہا ہے اس سے	جو بھی ہے	آسمانوں میں ہے

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(28) آسمانوں میں اور زمین میں جو بھی ہے سب اُسی سے مانگ رہا ہے۔

النصف ع ۱۵/۱۱

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

اور زمین (میں) ہر دن وہ ایک شان میں ہے تو کن کن نعمتوں کو

وہ روزانہ ایک نئی شان میں ہے۔(29) تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ

اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے جلد ہی ہم فارغ ہوا چاہتے ہیں تمہارے لیے اے

جھٹلاؤ گے؟(30) اے دو بھاری گروہو! ہم جلد ہی تمہارے لئے فارغ ہوا

الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ

دو بھاری گروہو! تو کن کن نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے اے گروہ

چاہتے ہیں۔(31) تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(32) اے گروہِ

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ

جن اور انس اگر تم سب طاقت رکھتے ہو یہ کہ تم نکل جاؤ کناروں سے

جن وانس! اگر تم آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل سکتے ہو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ ج

آسمانوں کے اور زمین کے تو نکل جاؤ تم نہیں نکلو گے مگر کسی غلبے سے

تو نکل جاؤ، کسی غلبے کے سوا تم نہیں نکلو گے۔(33)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا

تو کن کن نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے چھوڑ دیا جائے گا تم دونوں پر

تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(34) تم پر آگ کا شعلہ

شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾ ج

شعلہ آگ میں سے اور دھواں پھر نہ تم مقابلہ کر سکو گے

اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا، پھر تم مقابلہ نہ کر سکو گے۔(35)

منزل ۷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾	فَاِذَا	انْشَقَّتِ
تو کن کن	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	پھر جب	پھٹ جائے گا

تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (36) پھر جب آسمان پھٹ

السَّمَآءُ	فَكَانَتْ	وَرْدَةً	كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ج	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ
آسمان	تو وہ ہو جائے گا	سرخ	سرخ چمڑے کی طرح	تو کن کن	نعمتوں کو

جائے گا تو وہ سُرخ چمڑے جیسا سُرخ ہو جائے گا۔ (37) تو اے جن وانس! تم دونوں

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾	فَيَوْمَئِذٍ	لَّا يُسْئَلُ	عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ
اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	پھر اس دن	نہ پوچھا جائے گا	اس کے گناہ کے بارے میں

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (38) پھر اس دن نہ کسی انسان سے

اِنْسٌ	وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ج	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾
کسی انسان سے	اور نہ کسی جن سے	تو کن کن	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

اور نہ کسی جن سے اُس کے گناہ کا پوچھا جائے گا۔ (39) تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (40)

يُعْرَفُ	الْمُجْرِمُوْنَ	بِسِيْمٰهُمْ	فَيُؤْخَذُ	بِالنَّوَاصِيْ
پہچان لیا جائے گا	مجرموں کو	ان کی علامت سے	سو انہیں پکڑا جائے گا	پیشانی کے بالوں سے

مجرموں کو ان کی علامت ہی سے پہچان لیا جائے گا، پھر اُنہیں ان کی پیشانی کے بالوں

وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ج	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾
اور قدموں سے	تو کن کن	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

اور قدموں سے پکڑا جائے گا۔ (41) تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (42)

وقف لازم

هٰذِهٖ	جَهَنَّمُ	الَّتِيْ	يُكَذِّبُ	بِهَا	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾
یہ ہے	جہنم	وہ جو	جھٹلاتے تھے	جس کو	مجرم لوگ

یہ ہی جہنم ہے جس کو مجرم لوگ جھٹلایا کرتے تھے۔ (43)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾ فَبِاَيِّ

وہ چکر کھاتے رہیں گے | درمیان اس کے | اور درمیان | گرم پانی کے | کھولتے ہوئے | تو کن کن

اُس کے اور کھولتے گرم پانی کے درمیان میں وہ چکر کھاتے رہیں گے۔(44) پس اے جن وانس! تم دونوں

ع ۲ / ۱۲

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ

نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | اور اس شخص کے لیے | جو ڈر گیا | کھڑا ہونے سے

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(45) اور جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے

رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾

اپنے رب کے (سامنے) | دو باغ ہیں | تو کن کن | نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے

ڈر گیا اُس کے لئے دو باغ ہیں۔(46) تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(47)

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾

دونوں بہت ہی شاخوں والے ہیں | تو کن کن | نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے

دونوں ہی بہت شاخوں والے ہیں۔(48) تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(49)

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

ان دونوں میں | دو چشمے ہیں | دونوں بہہ رہے ہیں | تو کن کن | نعمتوں کو | اپنے رب کی

اُن دونوں میں دو چشمے بہہ رہے ہیں۔(50) تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن

تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ فَبِاَيِّ

تم دونوں جھٹلاؤ گے | ان دونوں میں | ہر پھل کی | دو قسمیں ہیں | تو کن کن

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(51) دونوں میں ہر پھل کی دو دو قسمیں ہیں۔(52) تو اے جن وانس! تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا

نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | تکیے لگائے ہوئے | مسندوں پر | اُستر ان کے

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(53) جن کے اُستر موٹے ریشم کے ہوں گے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۭ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝٥٤ ج فَبِاَيِّ

موٹے ریشم کے ہوں گے | اور تروتازہ پھل | دونوں باغوں کے | قریب ہوں گے | تو کن کن

اور دونوں باغوں کے تروتازہ پھل بالکل ہی قریب ہوں گے۔ (54) تو اے جن وانس! تم دونوں

اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٥٥ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ

نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | ان میں | نیچی نگاہ والی عورتیں ہوں گی | نہ

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (55) اُن میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہوں گی، جنہیں

يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَاۗنٌّ ۝٥٦ ج فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ

چھوا ہوگا جن کو | کسی انسان نے | ان سے پہلے | اور نہ | کسی جن نے | تو کن کن | نعمتوں کو

اُن سے پہلے کسی انسان یا جن نے چھوا تک نہیں۔ (56) تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٥٧ ج كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۝٥٨ ج فَبِاَيِّ

اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | گویا کہ وہ عورتیں | یاقوت | اور مرجان ہیں | تو کن کن

کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (57) گویا کہ وہ عورتیں یاقوت اور مرجان ہیں۔ (58) تو اے جن وانس! تم دونوں

اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٥٩ هَلْ جَزَاۗءُ الْاِحْسَانِ

نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے | نہیں | بدلہ | نیکی کا

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (59) نیکی کا بدلہ

اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝٦٠ ج فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٦١

سوائے | نیکی کے | تو کن کن | نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے

نیکی ہی ہے (60) تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (61)

وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۝٦٢ ج فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٦٣ لا

اور ان دونوں کے علاوہ | دو باغ ہیں | تو کن کن | نعمتوں کو | اپنے رب کی | تم دونوں جھٹلاؤ گے

اور اُن دو کے علاوہ اور بھی دو باغ ہیں۔ (62) تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (63)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾

گہرے سیاہی مائل سبز ہیں چنانچہ کن کن نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے

دونوں سیاہی مائل گہرے سبز ہیں۔(64) تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(65)

فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

ان دونوں میں دو چشمے ہیں دونوں جوش مارتے ہوئے تو کن کن نعمتوں کو اپنے رب کی

اُن دونوں میں جوش مارتے ہوئے دو چشمے ہیں۔(66) تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِیْهِمَا فَاکِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ فَبِاَیِّ

تم دونوں جھٹلاؤ گے ان دونوں میں پھل اور کھجوروں کے درخت اور انار ہیں تو کن کن

جھٹلاؤ گے؟(67) ان دونوں میں پھل اور کھجوروں کے درخت اور انار ہیں۔(68) تو اے جن وانس! تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾

نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے ان میں خوب سیرت خوبصورت عورتیں ہیں

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(69) اُن میں کئی خوب سیرت، خوب صورت عورتیں ہیں۔(70)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوْرٌ

تو کن کن نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے گوری سیاہ آنکھوں والی عورتیں

تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(71) گوری سیاہ آنکھوں والی عورتیں،

مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾

روکی ہوئی ہیں خیموں میں تو کن کن نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے

خیموں میں روکی ہوئی ہیں۔(72) تو اے جن وانس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(73)

لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَیِّ

نہیں چھوا ان کو کسی انسان نے ان سے پہلے اور نہ کسی جن نے تو کن کن

ان سے پہلے کسی انسان اور کسی جن نے اُنہیں چھوا تک نہیں۔(74) تو اے جن وانس! تم دونوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ مُتَّكِـِٔيۡنَ عَلٰى رَفۡرَفٍ خُضۡرٍ

نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے تکیہ لگائے ہوئے قالینوں پر سبز

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(75) نادر و نفیس، خوب صورت سبز

وَّعَبۡقَرِىٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَىِّ الَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾

اور نفیس و نادر خوبصورت تو کن کن نعمتوں کو اپنے رب کی تم دونوں جھٹلاؤ گے

قالینوں پر تکیہ لگائے ہوں گے۔(76) تو اے جن و انس! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟(77)

تَبٰرَكَ اسۡمُ رَبِّكَ ذِى الۡجَلٰلِ وَالۡاِكۡرَامِ ﴿٧٨﴾

بڑا بابرکت ہے نام آپ کے رب کا بڑی شان والا بڑی عزت والا ہے

آپ کے رب کا نام بڑا ہی بابرکت ہے جو بڑی شان والا اور بڑی عزت والا ہے۔(78)

اٰیاتها ٩٦ ۔ ٥٦ سُوۡرَةُ الۡوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ ٤٦ ۔ رکوعاتها ٣

سُورہ واقعہ مکی ہے اس میں چھیانوے آیات اور تین رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ساتھ نام اللہ کے وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

اِذَا وَقَعَتِ الۡوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَيۡسَ لِوَقۡعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾

جب واقع ہو جائے گی واقع ہونے والی نہیں اس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ

جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی۔(1) اُس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں ہے۔(2)

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾ اِذَا رُجَّتِ الۡاَرۡضُ رَجًّا ﴿٤﴾

پست کرنے والی ہے بلند کرنے والی جب خوب ہلا ڈالی جائے گی زمین سخت ہلایا جانا

پست کرنے والی، بلند کرنے والی ہے۔(3) جب زمین سخت ہلا دی جائے گی۔(4)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً

اور ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے پہاڑ خوب ریزہ ریزہ کیا جانا پھر وہ ہو جائیں گے غبار

اور پہاڑ ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے، خوب ریزہ ریزہ کیا جانا۔(5) چنانچہ وہ اڑتا ہوا غبار بن کر رہ جائیں گے۔(6)

مُّنْۢبَثًّا ﴿٦﴾ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿٧﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ

اڑتا ہوا اور ہو جاؤ گے تم قسموں میں تین پس دائیں ہاتھ والے کیا ہی (خوب

اور تم تین قسموں میں ہو جاؤ گے۔(7) پس دائیں ہاتھ والے، کیا ہی خوب ہیں

اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿٨﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ﴿٩﴾

دائیں ہاتھ والے اور بائیں ہاتھ والے کیا ہی (برے) بائیں ہاتھ والے

دائیں ہاتھ والے!(8) اور بائیں ہاتھ والے کیا ہی برے ہیں بائیں ہاتھ والے!(9)

وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿١٠﴾ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿١١﴾

اور سبقت لے جانے والے سبقت لے جانے والے ہیں یہی لوگ قریب کیے ہوئے ہیں

اور جو سبقت لے جانے والے تو سبقت لے جانے والے ہی ہیں۔(10) یہی لوگ مقرب ہیں۔(11)

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿١٢﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ وَقَلِيْلٌ

جنتوں میں نعمت بھری بہت بڑی جماعت پہلے لوگوں میں سے اور تھوڑے

نعمت بھری جنتوں میں ہیں۔(12) پہلے لوگوں میں سے بڑی جماعت ہیں۔(13)

مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٤﴾ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿١٥﴾ مُّتَّكِـِٔيْنَ عَلَيْهَا

پچھلے لوگوں میں سے تختوں پر سونے اور جواہرات سے بنے ہوئے تکیہ لگائے ہوئے اُن پر

اور پچھلے لوگوں میں سے کم ہیں۔(14) سونے اور جواہرات سے بُنے ہوئے تختوں پر ہوں گے۔(15) تکیہ لگائے ہوئے اُن پر

مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿١٦﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿١٧﴾

آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے چکر لگائیں گے اُن پر نوخیز لڑکے ہمیشہ رکھے جائیں گے

وہ آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔(16) ان پر نوخیز لڑکے چکر لگائیں گے جو ہمیشہ (لڑکے ہی) رکھے جائیں گے(17)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿١٨﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ

ساتھ ساغر اور صراحیوں کے اور جام جاری چشمے کی شراب سے نہیں سر درد میں مبتلا ہوں گے

اُن پر جاری چشمے کی شراب کے ساغر، صراحیاں اور جام پیش کریں گے۔(18)

عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾

اس سے اور نہ وہ بہکیں گے اور پھل بھی اس میں سے جو وہ پسند کریں گے

اس سے نہ وہ سر درد میں مبتلا ہوں گے اور نہ وہ بہکیں گے۔(19) اور پھل بھی جو

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾ وَحُوْرٌ

اور گوشت پرندوں کا اس میں سے جو وہ خواہش کریں گے اور گورے جسم سیاہ، آنکھوں والی عورت

وہ پسند کریں گے۔(20) اور پرندوں کا گوشت بھی جس کی وہ خواہش کریں گے۔(21) اور گورے جسم، سیاہ

عِيْنٌ ﴿٢٢﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾ جَزَآءًۢ بِمَا

بڑی آنکھوں والی گویا موتی ہوں چھپا کر رکھے ہوئے بدلے میں ان کے جو

بڑی بڑی آنکھوں والی عورتیں (ہوں گی)۔(22) گویا چھپا کر رکھے ہوئے موتی ہوں۔(23) اُن کاموں کے بدلے جو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾

تھے وہ عمل کرتے نہیں وہ سنیں گے اس میں بے ہودہ گفتگو اور نہ گناہ میں ڈالنے والی بات

وہ کیا کرتے تھے۔(24) نہ اُس میں وہ بے ہودہ گفتگو سُنیں گے اور نہ کوئی گناہ میں ڈالنے والی بات۔(25)

اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ

سوائے کہنا سلام ہی سلام اور دائیں ہاتھ والے کیا ہی (خوب)

مگر یہ کہنا کہ سلام ہے، سلام ہے(26) اور دائیں ہاتھ والے، کیا ہی خوب ہیں

اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿٢٧﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿٢٨﴾ وَّطَلْحٍ

دائیں ہاتھ والے بیریوں میں (ہوں گے) جن کے کانٹے دور کیے گئے ہیں اور کیلوں (میں ہوں گے)

دائیں ہاتھ والے!(27) وہ بیریوں میں ہوں گے جن کے کانٹے دور کیے گئے ہیں۔(28) اور تہ بہ تہ لگے ہوئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَّنْضُوْدٍۙ ﴿٢٩﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍۙ ﴿٣٠﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍۙ ﴿٣١﴾ وَّفَاكِهَةٍ

تہ بہ تہ لگے ہوئے اور پھیلی ہوئی چھاؤں میں اور پانی (میں) جو گرایا جا رہا ہے اور پھلوں (میں)

کیلوں میں ہوں گے۔(29) اور پھیلی ہوئی چھاؤں میں۔(30) اور ایسے پانی میں جو گرایا جا رہا ہے۔(31)

كَثِيْرَةٍۙ ﴿٣٢﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍۙ ﴿٣٣﴾ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍؕ ﴿٣٤﴾

کثیر نہ ختم ہونے والے اور نہ روک دیے جانے والے اور بلند مسندوں میں

اور کثیر پھلوں میں۔(32) نہ ختم ہونے والے اور نہ روک دیے جانے والے۔(33) اور بلند مسندوں میں۔(34)

اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءًۙ ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ

بلاشبہ ہم نے نئے سرے سے پیدا کیا اُن کو نئے سرے سے پیدا کرنا پس ہم نے انہیں بنایا ہے

بلاشبہ ہم نے انہیں نئے سرے سے پیدا کیا ہے(35) پس ہم نے انہیں کنواریاں بنایا ہے۔(36)

اَبْكَارًاۙ ﴿٣٦﴾ عُرُبًا اَتْرَابًاۙ ﴿٣٧﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِؕ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ

ع ١ ٢٨ ١٤

کنواریاں شوہر کی محبوب ہم عمر دائیں ہاتھ والوں کے لیے ایک بڑا گروہ ہے

شوہر کی محبوب، ان کی ہم عمر ہیں۔(37) دائیں ہاتھ والوں کے لیے ہوں گی۔(38) پہلے لوگوں میں سے

مِّنَ الْاَوَّلِيْنَۙ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَؕ ﴿٤٠﴾ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ۬

پہلے لوگوں میں سے اور بڑا گروہ ہے پچھلے لوگوں میں سے اور بائیں ہاتھ والے

ایک بڑا گروہ ہے۔(39) اور پچھلے لوگوں میں سے بھی ایک بڑا گروہ ہے۔(40) اور بائیں ہاتھ والے،

مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِؕ ﴿٤١﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍۙ ﴿٤٢﴾

کیا ہی (برے) بائیں ہاتھ والے زہریلی (انتہائی گرم) ہوا میں اور کھولتے ہوئے پانی میں

کیا ہی بُرے ہیں بائیں ہاتھ والے!(41) وہ انتہائی گرم ہوا اور کھولتے ہوئے پانی میں۔(42)

وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍۙ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا

اور سائے میں سیاہ دھوئیں کے نہ ٹھنڈا ہے اور نہ باعزت بلاشبہ وہ تھے

اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں ہوں گے۔(43) نہ ہی ٹھنڈا ہے اور نہ ہی باعزت ہے۔(44) اس سے پہلے بلاشبہ وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَبۡلَ ذٰلِکَ مُتۡرَفِیۡنَ ﴿ۚ۴۵﴾ وَ کَانُوۡا یُصِرُّوۡنَ عَلَی الۡحِنۡثِ الۡعَظِیۡمِ ﴿ۚ۴۶﴾

اس سے پہلے نعمتوں میں پالے ہوئے اور تھے وہ اصرار کرتے بہت بڑے گناہ پر

نعمتوں میں پالے ہوئے تھے۔(45) اور وہ بہت بڑے گناہ (شرک) پر اصرار کیا کرتے تھے۔(46)

وَ کَانُوۡا یَقُوۡلُوۡنَ ۬ۙ اَئِذَا مِتۡنَا وَ کُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا

اور تھے وہ کہتے کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہو جائیں گے ہم مٹی اور ہڈیاں

اور وہ کہا کرتے تھے: "کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے،

ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ ﴿ۙ۴۷﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا الۡاَوَّلُوۡنَ ﴿۴۸﴾

واقعی کیا ہم ضرور اُٹھائے جانے والے ہوں گے اور کیا ہمارے باپ دادا بھی پہلے

تو کیا واقعی ہم ضرور اُٹھائے جانے والے ہوں گے؟(47) اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا بھی؟"(48)

قُلۡ اِنَّ الۡاَوَّلِیۡنَ وَ الۡاٰخِرِیۡنَ ﴿ۙ۴۹﴾ لَمَجۡمُوۡعُوۡنَ ۬ۙ اِلٰی

آپ کہہ دو بلاشبہ پہلے اور پچھلے یقیناً جمع کیے جانے والے ہیں طرف

آپ کہہ دیں بلاشبہ پہلے اور پچھلے۔(49) ایک معلوم دن کے مقررہ وقت پر

مِیۡقَاتِ یَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّکُمۡ اَیُّهَا الضَّآلُّوۡنَ

ایک مقررہ وقت کی دن کے معلوم پھر بلاشبہ تم اے گمراہو

یقیناً جمع کیے جانے والے ہیں۔(50) پھر بلاشبہ تم ہی اے گمراہو!

الۡمُکَذِّبُوۡنَ ﴿ۙ۵۱﴾ لَاٰکِلُوۡنَ مِنۡ شَجَرٍ مِّنۡ زَقُّوۡمٍ ﴿ۙ۵۲﴾ فَمَالِـُٔوۡنَ

جھٹلانے والو یقیناً کھانے والے ہو درخت سے تھوہر کے پھر بھرنے والے ہو

جھٹلانے والو!(51) یقیناً تھوہر کا درخت کھانے والے ہو گے۔(52) پھر اسی سے

مِنۡهَا الۡبُطُوۡنَ ﴿ۚ۵۳﴾ فَشٰرِبُوۡنَ عَلَیۡهِ مِنَ الۡحَمِیۡمِ ﴿ۚ۵۴﴾

اُس سے پیٹ پھر پینے والے ہو اس پر کھولتے ہوئے پانی سے

پیٹ بھرنے والے ہو۔(53) پھر اس پر کھولتے ہوئے پانی سے پینے والے ہو۔(54)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَشٰرِبُوْنَ	شُرْبَ	الْهِيْمِ ۝٥٥	هٰذَا	نُزُلُهُمْ
پھر پینے والے ہو	پینا	پیاس کی بیماری والے اُونٹ کا	یہ	مہمانی اُن کی

پھر پیاس کی بیماری والے اونٹ کی طرح پینے والے ہو۔(55) یہی ہے اُن کی مہمانی

يَوْمَ الدِّيْنِ ۝٥٦	نَحْنُ	خَلَقْنٰكُمْ	فَلَوْلَا	تُصَدِّقُوْنَ ۝٥٧
بدلے کے دن	ہم نے	پیدا کیا تمہیں	تو کیوں نہیں	تم سچ مانتے

بدلے کے دن۔(56) ہم ہی نے تمہیں پیدا کیا ہے تو تم تصدیق کیوں نہیں کرتے؟(57)

اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا تُمْنُوْنَ ۝٥٨	ءَاَنْتُمْ	تَخْلُقُوْنَهٗٓ	اَمْ	نَحْنُ
تو کیا تم نے دیکھا	جو نطفہ تم ٹپکاتے ہو	کیا تم	اسے پیدا کرتے ہو	یا	ہم

تو کیا تم نے دیکھا کہ جو نطفہ تم ٹپکاتے ہو؟(58) کیا تم اُسے پیدا کرتے ہو یا

الْخٰلِقُوْنَ ۝٥٩	نَحْنُ	قَدَّرْنَا	بَيْنَكُمُ	الْمَوْتَ	وَمَا
پیدا کرنے والے ہیں	ہم نے	وقت مقرر کیا	تمہارے درمیان	موت کا	اور ہرگز نہیں

پیدا کرنے والے ہم ہیں؟(59) ہم نے تمہارے درمیان موت کا وقت مقرر کیا ہے

نَحْنُ	بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝٦٠	عَلٰٓى	اَنْ	نُّبَدِّلَ	اَمْثَالَكُمْ
ہم	عاجز	اوپر	اس کے کہ	ہم بدل دیں	تم جیسے

اور ہم ہرگز عاجز نہیں ہیں۔(60) اس سے کہ تمہاری جگہ تم جیسے اور پیدا کر دیں

وَنُنْشِئَكُمْ	فِيْ مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٦١	وَلَقَدْ	عَلِمْتُمُ
اور ہم نئے سرے سے پیدا کر دیں تم سب کو	اس میں جو	نہیں تم جانتے	اور بلاشبہ یقیناً	جانتے ہو تم

اور تمہیں نئے سرے سے اس شکل میں پیدا کر دیں جسے تم نہیں جانتے۔(61) اور بلاشبہ یقیناً اپنی پہلی پیدائش کو

النَّشْاَةَ	الْاُوْلٰى	فَلَوْلَا	تَذَكَّرُوْنَ ۝٦٢	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا
پیدائش کو	پہلی	تو کیوں نہیں	تم سبق حاصل کرتے	پھر کیا تم نے دیکھا	جو کچھ

تم جانتے ہی ہو تو کیوں نہیں تم سبق حاصل کرتے؟(62) پھر کیا تم نے دیکھا جو کچھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾

تم بوتے ہو | کیا تم | اُگاتے ہو اُس کو | یا | ہم | اُگانے والے ہیں

تم بوتے ہو؟ (63) کیا تم ہی اُس کو اُگاتے ہو یا اُگانے والے ہم ہیں؟ (64)

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطٰمًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾

اگر ہم چاہیں | تو ضرور ہم کر دیں اُس کو | ریزہ ریزہ | پھر رہ جاؤ تم سب | تعجب سے باتیں بناتے

اگر ہم چاہیں تو ضرور اُس کو ریزہ ریزہ کر دیں۔ پھر تم تعجب سے باتیں ہی بناتے رہ جاؤ۔ (65)

اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾

یقیناً ہم | بلاشبہ تاوان ڈال دیے گئے | بلکہ | ہم | محروم رہ گئے

یقیناً ہم پر تو ضرور تاوان ڈال دیا گیا۔ (66) بلکہ ہم بالکل ہی محروم رہ گئے۔ (67)

اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ

تو کیا تم نے دیکھا | پانی | وہ جو | تم پیتے ہو | کیا تم نے | نازل کیا اس کو

تو کیا تم نے دیکھا وہ پانی جو تم پیتے ہو؟ (68) کیا اُسے بادلوں سے تم نے نازل کیا ہے

مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ

بادلوں سے | یا | ہم | نازل کرنے والے ہیں | اگر | ہم چاہیں

یا اُس کے نازل کرنے والے ہم ہیں؟ (69) اگر ہم چاہیں

جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ

کر دیں ہم اس کو | سخت کھاری | پھر کیوں نہیں | تم شکر ادا کرتے | کیا تم نے دیکھی | آگ

تو اُسے سخت کھاری بنا دیں پھر تم کیوں شکر ادا نہیں کرتے؟ (70) تو کیا تم نے وہ آگ دیکھی ہے

الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ

وہ جو | تم سلگاتے ہو | کیا تم نے | پیدا کیا | درخت اُس کا | یا

جو تم سلگاتے ہو؟ (71) کیا تم نے اُس کا درخت پیدا کیا؟ یا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا

ہم | پیدا کرنے والے ہیں | ہم نے | بنایا اُس کو | نصیحت | اور فائدے کی چیز

پیدا کرنے والے ہم ہیں؟ (72) ہم ہی نے اُسے نصیحت اور مسافروں کے لیے

لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ فَلَآ

مسافروں کے لئے | چنانچہ تم تسبیح کرو | نام کی | اپنے ربِ عظیم کے | پس نہیں

فائدہ کی چیز بنایا ہے۔ (73) چنانچہ آپ اپنے ربِ عظیم کے نام کی تسبیح کریں۔ (74) پس نہیں!

اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ

میں قسم کھاتا ہوں | گرنے کی جگہ کی | تاروں کے | اور یقیناً وہ | واقعتاً قسم ہے | اگر

میں قسم کھاتا ہوں تاروں کے گرنے کی جگہوں کی۔ (75) اور یقیناً وہ اگر تم جانتے ہو تو

تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِيْ كِتٰبٍ

تم علم رکھتے ہو | بہت بڑی | یقیناً وہ | بلاشبہ قرآن ہے | بڑی عزت والا | ایک کتاب میں

واقعتاً ایک بہت بڑی قسم ہے۔ (76) کہ یقیناً وہ بلاشبہ قرآن ہے، بڑی عزت والا ہے۔ (77) ایک ایسی کتاب میں

مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيْلٌ

چھپا کر رکھی گئی ہے | نہیں چھوسکتا اس کو | سوائے | بہت پاک کیے گئے | نازل کردہ ہے

جو چھپا کر رکھی گئی ہے۔ (78) جسے پاک کیے گئے فرشتوں سوا کوئی نہیں چھوسکتا۔ (79) تمام جہانوں کے رب کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾

تمام جہانوں کے رب کی طرف سے | تو کیا اس کلام سے | تم | بے اعتنائی برتنے والے ہو

نازل کردہ ہے۔ (80) تو کیا تم اس کلام سے بے اعتنائی برتنے والے ہو؟ (81)

وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ اِذَا

اور تم ٹھہراتے ہو | اپنا حصہ | یقیناً تم | جھٹلاتے ہو | پھر کیوں نہیں | جب

اور تم اپنا حصہ یہی ٹھہراتے ہو کہ یقیناً تم اسے جھٹلاتے رہو۔ (82) پھر کیوں نہیں! جب

ع ٢ ٣٦ ١٥ الثلثة

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَلَغَتِ	الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾	وَاَنْتُمْ	حِيْنَئِذٍ	تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾	
پہنچ جاتی ہے جان	حلق کو	اور تم	اُس وقت	دیکھ رہے ہوتے ہو	

جان حلق تک پہنچ جاتی ہے۔(83) اور تم اُس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو۔(84)

وَنَحْنُ	اَقْرَبُ	اِلَيْهِ	مِنْكُمْ	وَلٰكِنْ	لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾
اور ہم	زیادہ قریب ہوتے ہیں	طرف اس کی	تم سے	اور لیکن	نہیں تم دیکھتے

اور ہم تم سے زیادہ اُس کے قریب ہوتے ہیں لیکن تم نہیں دیکھ سکتے۔(85)

فَلَوْلَآ	اِنْ	كُنْتُمْ	غَيْرَ	مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾	تَرْجِعُوْنَهَآ	اِنْ
سو کیوں نہیں	اگر	ہو تم	نہیں	محکوم	تم واپس لوٹا لاتے اس کو	اگر

سو کیوں نہیں! اگر تم کسی کے محکوم نہیں ہو۔(86) اگر تم اس میں سچے ہو تو

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾	فَاَمَّآ	اِنْ	كَانَ	مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾
ہو تم	سچے	پھر لیکن	اگر	وہ ہو	مقربین میں سے

اس جان کو واپس لوٹا لاتے۔(87) پھر اگر وہ مقربین میں سے ہے۔(88)

فَرَوْحٌ	وَّرَيْحَانٌ	وَّجَنَّتُ	نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾	وَاَمَّآ	اِنْ	كَانَ
تو راحت ہے	اور خوشبودار پھول	اور جنت	نعمت والی	اور لیکن	اگر	وہ ہو

تو راحت اور خوشبودار پھول اور نعمت والی جنت ہے۔(89) اور اگر وہ

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾	فَسَلٰمٌ	لَّكَ	مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾	
دائیں ہاتھ والوں میں سے	تو سلام ہے	تجھ پر	دائیں ہاتھ والوں میں سے	

دائیں ہاتھ والوں میں سے ہو۔(90) تو سلام ہے تجھ پر! کہ تو دائیں ہاتھ والوں میں سے ہے۔(91)

وَاَمَّآ	اِنْ	كَانَ	مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ	الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾	فَنُزُلٌ
اور لیکن	اگر	وہ ہو	جھٹلانے والوں میں سے	گمراہ لوگوں سے	تو ضیافت

اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہ لوگوں میں سے ہوا۔(92) تو کھولتے ہوئے پانی سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِّنْ حَمِيْمٍ ۝٩٣ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ۝٩٤ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

کھولتے ہوئے پانی سے اور داخل کیا جانا ہے جہنم میں یقیناً یہی یقیناً وہ

ضیافت ہے۔(93) اور جہنم میں داخل کیا جانا ہے۔(94) یقیناً یہی

حَقُّ الْيَقِيْنِ ۝٩٥ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝٩٦

حق ہے قطعی چنانچہ آپ تسبیح کریں نام کی اپنے رب عظیم کے

قطعی حق ہے۔(95) چنانچہ اپنے رب عظیم کے نام کی آپ تسبیح کریں۔(96)

ایاتها ۲۹ — ۵۷ سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۴ — رکوعاتها ۴

سورہ حدید مدنی ہے اس میں اُنتیس آیات اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام اللہ کے وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ

پاک ہونا بیان کیا اللہ تعالیٰ کا جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین (میں) ہے اور وہ

اللہ تعالیٰ کا پاک ہونا بیان کیا ہے ہر چیز نے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝١ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

سب پر غالب ہے کمال حکمت والا ہے اس کے لیے ہے بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی

سب پر غالب ہے، کمال حکمت والا ہے۔(1) آسمانوں کی اور زمین کی بادشاہت اُسی کے لیے ہے،

يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٢ هُوَ

وہی زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور وہی ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے وہی

وہی زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور وہی ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔(2) وہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْاَوَّلُ	وَالْاٰخِرُ	وَالظَّاهِرُ	وَالْبَاطِنُ ۚ	وَهُوَ	بِكُلِّ شَيْءٍ
اوّل ہے	اور وہی آخر	اور وہی ظاہر	اور وہی باطن ہے	اور وہی	ہر چیز کو

اوّل ہے اور وہی آخر، وہی ظاہر ہے اور وہی باطن اور وہی ہر چیز کو

عَلِيْمٌ ۝۳	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ
خوب جاننے والا ہے	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو

خوب جاننے والا ہے۔ (3) وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ ۭ	يَعْلَمُ
چھ دنوں میں	پھر	بلند ہوا	عرش پر	وہ جانتا ہے

چھ دنوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر بلند ہوا، وہ جانتا ہے

مَا يَلِجُ	فِي الْاَرْضِ	وَمَا يَخْرُجُ	مِنْهَا	وَمَا يَنْزِلُ
جو داخل ہوتا ہے	زمین میں	اور جو نکلتا ہے	اُس سے	اور جو اترتا ہے

جو زمین کے اندر داخل ہوتا ہے اور جو اُس سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اُترتا ہے

مِنَ السَّمَاۗءِ	وَمَا يَعْرُجُ	فِيْهَا ۭ	وَهُوَ	مَعَكُمْ
آسمان سے	اور جو چڑھتا ہے	اس میں	اور وہ	تمہارے ساتھ ہے

اور جو اُس میں چڑھتا ہے اور جہاں کہیں بھی تم ہو وہ

اَيْنَ مَا	كُنْتُمْ ۭ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ۝۴
جہاں کہیں بھی	تم ہو	اور اللہ تعالیٰ	ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے

تمہارے ساتھ ہے اور جو تم عمل کرتے ہو اللہ تعالیٰ اُسے

لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ۭ	وَاِلَى اللّٰهِ
اس کی ہے	بادشاہت	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور اللہ تعالیٰ ہی کی جانب

خوب دیکھنے والا ہے۔ (4) آسمانوں کی اور زمین کی بادشاہت اُسی کے لیے ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۵ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ

لوٹائے جاتے ہیں تمام معاملات وہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور وہ داخل کرتا ہے

اور تمام معاملات اللہ تعالیٰ ہی کی جانب لوٹائے جاتے ہیں۔(5) وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے

النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۭ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۶

دن کو رات میں اور وہ خوب جاننے والا ہے سینوں کی باتوں کو

اور وہ دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔اور وہ سینوں کی باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔(6)

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ

ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ پر اور اس کے رسول پر اور خرچ کرو اس میں سے جو اس نے بنایا تمہیں

ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول پر اور خرچ کرو اُس میں سے جس پر اُس نے تمہیں

مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا

جانشین اس میں چنانچہ وہ لوگ جو ایمان لائے تم میں سے اور جنہوں نے خرچ کیا

جانشین بنایا ہے، چنانچہ تم میں سے جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے خرچ کیا،

لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۷ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ

اُن کے لیے اجر ہے بہت بڑا اور کیا ہو گیا ہے تمہیں نہیں تم ایمان لاتے

اُن کے لیے بہت بڑا اجر ہے۔(7) اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ تعالیٰ پر اور رسول پر ایمان نہیں لاتے؟

بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ

اللہ تعالیٰ پر حالانکہ رسول وہ دعوت دے رہا ہے تمہیں تاکہ تم ایمان لاؤ اپنے رب پر اور یقیناً

حالانکہ خود رسول تمہیں دعوت دے رہا ہے کہ تم اپنے رب پر ایمان لے آؤ

اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۸ هُوَ

وہ لے چکا ہے پختہ عہد تم سے اگر ہو تم واقعی مومن وہی ہے

اور یقیناً اگر تم واقعی مومن ہو تو وہ تم سے پختہ عہد بھی لے چکا ہے۔(8) وہی ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الَّذِیْ	یُنَزِّلُ	عَلٰی عَبْدِہٖۤ	اٰیٰتٍۭ	بَیِّنٰتٍ	لِّیُخْرِجَكُمْ
وہ جو	نازل کرتا ہے	اپنے بندے پر	آیات	واضح	تاکہ وہ نکالے تمہیں

جو اپنے بندے پر واضح آیات نازل کرتا ہے تاکہ تمہیں وہ

مِّنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ ؕ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	بِكُمْ	لَرَءُوْفٌ
تاریکیوں سے	روشنی کی طرف	اور بلاشبہ	اللہ تعالیٰ	تم پر	بے حد نرمی کرنے والا

تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکال لائے اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ تم پر بے حد نرمی کرنے والا،

رَّحِیْمٌ ۝٩	وَمَا	لَكُمْ	اَلَّا	تُنْفِقُوْا	فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ
نہایت رحم والا ہے	اور کیا ہے	تمہیں	یہ کہ نہیں	تم خرچ کرتے	اللہ تعالیٰ کی راہ میں

نہایت رحم والا ہے۔(9) اور تمہیں کیا ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے؟

وَلِلّٰهِ	مِیْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ؕ	لَا
اور اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے	میراث	آسمانوں کی	اور زمین کی	نہیں

حالانکہ آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے،

یَسْتَوِیْ	مِنْكُمْ	مَّنْ	اَنْفَقَ	مِنْ قَبْلِ	الْفَتْحِ
برابر	تم میں سے	جس نے	خرچ کیا	پہلے	فتح کے

تم میں سے جن لوگوں نے فتح (مکہ) سے پہلے خرچ کیا

وَقٰتَلَ ؕ	اُولٰٓىِٕكَ	اَعْظَمُ	دَرَجَةً	مِّنَ الَّذِیْنَ	اَنْفَقُوْا
اور جہاد کیا	یہی لوگ	بہت بڑے ہیں	درجے میں	اُن لوگوں سے	جنھوں نے خرچ کیا

اور جہاد کیا وہ (بعد میں عمل کرنے والوں کے) برابر نہیں۔ یہی لوگ درجے میں اُن لوگوں سے بہت بڑے ہیں

مِنْۢ بَعْدُ	وَقٰتَلُوْا ؕ	وَكُلًّا	وَّعَدَ اللّٰهُ	الْحُسْنٰی ؕ	وَاللّٰهُ
اس کے بعد	اور انھوں نے جہاد کیا	اور سب سے	وعدہ کیا اللہ تعالیٰ نے	اچھے بدلے کا	اور اللہ تعالیٰ

جنھوں نے فتح کے بعد خرچ کیا اور جہاد کیا اور اللہ تعالیٰ نے سب سے اچھے بدلے کا ہی وعدہ کیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ع ۱ / ۱۷

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۰﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ

ساتھ اس کے جو | تم عمل کرتے ہو | خوب باخبر ہے | کون ہے | وہ جو | قرض دے

اور جو تم عمل کرتے ہو اللہ تعالیٰ اُس سے خوب باخبر ہے۔(10) کون ہے جو

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ

اللہ تعالیٰ کو | قرض | حسنہ | تو وہ کئی گنا بڑھا دے اس کو | اس کے لیے | اور اس کے لیے

اللہ تعالیٰ کو قرضِ حسنہ دے؟ تو وہ اُسے کئی گنا تک اُس کے لئے بڑھا دے

اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۱﴾ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

اجر ہے | باعزت | جس دن | آپ دیکھیں گے | مؤمن مردوں کو | اور مؤمن عورتوں کو

اور اُسی کے لیے باعزت اجر ہے۔(11) جس دن آپ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھیں گے

يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ

دوڑ رہا ہوگا | نور ان کا | اُن کے آگے | اور اُن کے دائیں | خوش خبری ہو تمہیں

کہ اُن کا نور اُن کے آگے آگے اور اُن کے دائیں دوڑ رہا ہوگا۔ آج ایسے باغات کی تمہیں خوشخبری ہو

الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

آج | باغات ہیں | جاری ہیں | اُن کے نیچے سے | نہریں | ہمیشہ کے رہائشی ہیں

جن کے نیچے نہریں جاری ہیں،

فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ

اس میں | یہی ہے | وہ | بڑی کامیابی | جس دن | کہیں گے | منافق مرد

اس میں ہمیشہ کے رہائشی ہو، یہی بڑی کامیابی ہے۔(12) جس دن منافق مرد

وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ

اور منافق عورتیں | اُن لوگوں کے لیے | جو ایمان لائے | ہمارا انتظار کرو | ہم روشنی حاصل کریں

اور منافق عورتیں ایمان والوں سے کہیں گے: ’’ہمارا انتظار تو کرو کہ ہم بھی

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مِنْ نُّوْرِكُمْ ج قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ط

تمہارے نور سے | کہا جائے گا | تم لوٹ جاؤ | اپنے پیچھے | پھر تم تلاش کرو | کچھ نور

تمہارے نور سے روشنی حاصل کریں۔" کہا جائے گا: اپنے پیچھے لوٹ جاؤ، پھر کچھ نور تلاش کرو!"

فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ط

چنانچہ حائل کردی جائے گی | اُن کے درمیان | دیوار | جس میں | ایک دروازہ (ہوگا)

چنانچہ اُن کے درمیان دیوار حائل کردی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا،

بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ

اس کا اندرونی حصہ | اس میں | رحمت ہوگی | اور اس کے بیرونی حصے میں | اس کی طرف

اُس کے اندرونی حصّے میں رحمت ہوگی اور اُس کے بیرونی حصے میں، اس کی طرف

الْعَذَابُ ۝۱۳ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ط قَالُوْا

عذاب ہوگا | وہ آوازیں دیں گے اُن کو | کیا نہ | ہم تھے | ساتھ تمہارے | وہ کہیں گے

عذاب ہوگا۔(13) وہ اُن کو آوازیں دیں گے: "کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟" وہ کہیں گے:

بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ

کیوں نہیں | اور لیکن تم نے | فتنے میں ڈالا | اپنے آپ کو | اور تم انتظار کرتے رہے

"کیوں نہیں! لیکن تم نے اپنے آپ کو فتنے میں ڈالا اور تم انتظار ہی کرتے رہے

وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ

اور شک کیا تم نے | اور دھوکہ دیا تمہیں | فضول تمناؤں نے | یہاں تک کہ | آگیا

اور تم نے شک کیا اور فضول تمناؤں نے تمہیں دھوکہ دیا، یہاں تک کہ

اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝۱۴ فَالْيَوْمَ

اللہ تعالیٰ کا حکم | اور دھوکے ہی میں رکھا تمہیں | اللہ تعالیٰ کے بارے میں | دھوکے باز نے | سو آج

اللہ تعالیٰ کا حکم آگیا اور اُس دھوکے باز نے اللہ تعالیٰ کے بارے میں تمہیں دھوکہ دیا۔(14) سو آج

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَا يُؤْخَذُ	مِنْكُمْ	فِدْيَةٌ	وَّلَا	مِنَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ؕ
نہ لیا جائے گا	تم سے	کوئی فدیہ	اور نہ ہی	اُن لوگوں سے	جنہوں نے کفر کیا

نہ تم سے کوئی فدیہ لیا جائے گا اور نہ ہی اُن لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا،

مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ ؕ	هِيَ	مَوْلٰىكُمْ ؕ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ۱۵	اَلَمْ
ٹھکانہ تمہارا	جہنم ہے	وہ	دوست ہے تمہارا	اور بہت ہی بُرا ہے	ٹھکانہ	کیا نہیں

تمہارا ٹھکانہ جہنم ہے، وہی تمہارا دوست ہے اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے۔"(15) کیا

يَاْنِ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْ	تَخْشَعَ	قُلُوْبُهُمْ
وہ وقت آیا	ان لوگوں کے لیے	جو ایمان لائے	یہ کہ	جھک جائیں	دل اُن کے

ایمان والوں کے لئے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ اُن کے دل اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لیے اور جو حق نازل ہوا ہے

لِذِكْرِ اللّٰهِ	وَمَا	نَزَلَ	مِنَ الْحَقِّ ۙ	وَلَا	يَكُوْنُوْا
اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لیے	اور (اس کے لیے)	جو اس نے نازل کیا	حق سے	اور نہ	وہ ہو جائیں

اُس کے لیے جھک جائیں؟ اور وہ اُن لوگوں جیسے نہ ہو جائیں

كَالَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلُ	فَطَالَ	عَلَيْهِمُ
اُن لوگوں جیسے	جن کو دی گئی	کتاب	پہلے بھی	پھر لمبی ہو گئی	اُن پر

جن کو پہلے کتاب دی گئی تھی، پھر اُن پر جب لمبی مدت گزر گئی تو اُن کے

الْاَمَدُ	فَقَسَتْ	قُلُوْبُهُمْ ؕ	وَكَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ ۱۶
مدت	تو سخت ہو گئے	دل اُن کے	اور اکثریت	اُن میں سے	نافرمان ہیں

دل سخت ہو گئے اور اُن میں سے اکثریت نافرمان ہے۔(16)

اِعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يُحْيِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا ؕ
جان لو	یقیناً	اللہ تعالیٰ ہی	زندہ کرتا ہے	زمین کو	بعد	اس کی موت کے

یقین جانو اللہ تعالیٰ ہی زمین کو اُس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ

یقیناً | ہم نے بیان کردیں | تمہارے لیے | نشانیاں | تاکہ تم | سمجھو | یقیناً

یقیناً ہم نے تمہارے لیے نشانیاں کھول کر بیان کردی ہیں تاکہ تم سمجھو۔(17)

الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا

صدقہ کرنے والے مرد | اور صدقہ کرنے والی عورتیں | اور جنہوں نے قرض دیا | اللہ تعالیٰ کو | قرض

صدقہ کرنے والے مرد اور عورتیں اور جنہوں نے اللہ تعالیٰ کو قرضِ

حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾

حسنہ | وہ کئی گنا دیا جائے گا | اُن کو | اور اُن کے لیے | اجر ہے | باعزت

حسنہ دیا ہے بلاشبہ وہ اُن کو کئی گنا دیا جائے گا اور اُن کے لیے، بہت باعزت اجر ہے۔(18)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اور وہ لوگ جو | ایمان لائے | اللہ تعالیٰ پر | اور اُس کے رسولوں پر | یہی لوگ | وہ

اور جو اللہ تعالیٰ پر اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے، وہی لوگ

الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ لَهُمْ اَجْرُهُمْ

بہت سچے ہیں | اور گواہی دینے والے | نزدیک | اپنے رب کے | اُن کے لیے | اجر ہے اُن کا

بہت سچے ہیں اور وہی اللہ تعالیٰ کے پاس گواہی دینے والے ہیں، اُن کے لیے ان کا اجر

وَنُوْرُهُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ

اور اُن کا نور | اور وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | اور انہوں نے جھٹلایا | ہماری آیات کو | یہی لوگ

اور اُن کا نور ہے اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾ ع اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ

دوزخی ہیں | جان لو | بلاشبہ | دنیا کی زندگی | ایک کھیل ہے

یہی لوگ دوزخی ہیں۔(19) جان لو! بلاشبہ دنیا کی زندگی محض ایک کھیل،

ع ۲ ۹ ۱۸

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ

اور دل لگی اور زینت اور فخر جتانا تمہارا آپس میں اور ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنا ہے

دل لگی اور زینت اور تمہارا آپس میں فخر کرنا اور مال اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا ہے،

فِى الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ

مال میں اور اولاد (میں) جیسے مثال ہے بارش کی خوش کر دیتی ہے کسانوں کو

جیسے بارش کی مثال ہے کہ اُس سے اُگنے والی کھیتی کسانوں کو خوش کر دیتی ہے،

نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ

اُس سے اُگنے والی کھیتی پھر وہ پک جاتی ہے تو آپ دیکھتے ہو اس کو زرد پھر وہ ہو جاتی ہے

پھر وہ پک جاتی ہے تو آپ اُس کو زرد دیکھتے ہو، پھر وہ چورا چورا ہو جاتی ہے

حُطَامًا ؕ وَفِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ

چورا چورا اور آخرت میں عذاب بھی ہے سخت اور مغفرت بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے

اور آخرت میں سخت عذاب بھی ہے اور اللہ تعالیٰ کی مغفرت

وَرِضْوَانٌ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ

اور رضا مندی اور نہیں زندگی دنیا کی سوائے سامان کے

اور رضا مندی بھی ہے اور دنیا کی زندگی دھوکے کے سامان کے سوا

الْغُرُوْرِ ۝۲۰ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ

دھوکے کے دوڑو طرف مغفرت کی اپنے رب کی طرف سے اور جنت کی

کچھ بھی نہیں۔ (20) دوڑو اپنے ربّ کی مغفرت اور اُس جنت کی طرف

عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ

چوڑائی اس کی جتنی چوڑائی ہے آسمان کی اور زمین کی تیار کی گئی ہے اُن لوگوں کے لیے جو

جس کی چوڑائی آسمان اور زمین کی چوڑائی جتنی ہے، اُن لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ ؕ	ذٰلِكَ	فَضْلُ	اللّٰهِ
ایمان لائے ہیں	اللہ تعالیٰ پر	اور اس کے رسولوں پر	یہ	فضل ہے	اللہ تعالیٰ کا

اللہ تعالیٰ پر اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے،

یُؤْتِیْهِ	مَنْ یَّشَآءُ ؕ	وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿۲۱﴾	مَآ
وہ عطا کرتا ہے اس کو	جسے چاہتا ہے	اور اللہ تعالیٰ	بڑے ہی فضل والا ہے	نہیں

وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے ہی فضل والا ہے۔(21)

اَصَابَ	مِنْ مُّصِیْبَةٍ	فِی الْاَرْضِ	وَلَا	فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ	اِلَّا
پہنچتی	کوئی مصیبت	زمین میں	اور نہ	تمہاری اپنی ذات میں	مگر

کوئی مصیبت نہ زمین پر پہنچتی ہے اور نہ ہی تمہاری ذات میں مگر

فِیْ كِتٰبٍ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَی
ایک کتاب میں ہے	پہلے سے	یہ کہ ہم پیدا کریں اس کو	یقیناً	یہ	اوپر

اس سے پہلے کہ ہم اُسے پیدا کریں وہ ایک کتاب میں ہے۔ یقیناً

اللّٰهِ	یَسِیْرٌ ﴿۲۲﴾ ۚ	لِّكَیْلَا	تَاْسَوْا	عَلٰی	مَا
اللہ تعالیٰ کے	بہت ہی آسان ہے	تا کہ نہ	تم غم کرو	اوپر	اس کے جو

اللہ تعالیٰ پر یہ بہت ہی آسان ہے۔(22) تا کہ تم اس پر غم نہ کرو

فَاتَكُمْ	وَلَا	تَفْرَحُوْا	بِمَآ	اٰتٰىكُمْ ؕ	وَاللّٰهُ
تمہارے ہاتھ سے نکل جائے	اور نہ	تم پھول جاؤ	ساتھ اس کے جو	اس نے دیا تمہیں	اور اللہ تعالیٰ

جو تمہارے ہاتھ سے نکل جائے اور جو تمہیں وہ عطا کرے اس پر پھول نہ جاؤ اور اللہ تعالیٰ

لَا	یُحِبُّ	كُلَّ مُخْتَالٍ	فَخُوْرِ ۙ﴿۲۳﴾	الَّذِیْنَ	یَبْخَلُوْنَ
نہیں	محبت کرتا	کسی خود پسند	فخر کرنے والے سے	وہ لوگ جو	بخل کرتے ہیں

کسی خود پسند فخر کرنے والے سے محبت نہیں کرتا۔(23) وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَيَأْمُرُونَ	النَّاسَ	بِالْبُخْلِ ۗ	وَمَنْ	يَتَوَلَّ	فَإِنَّ
اور وہ حکم دیتے ہیں	لوگوں کو	بخل کا	اور جو شخص	منہ موڑ جائے گا	تو بلاشبہ

اور لوگوں کو بھی بخل کا حکم دیتے ہیں اور جو شخص منہ موڑ جائے تو بلاشبہ

اللَّهَ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيدُ ﴿٢٤﴾	لَقَدْ	أَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا
اللہ تعالیٰ	وہ	بڑا بے پرواہ ہے	بہت تعریفوں والا ہے	بلاشبہ یقیناً	بھیجا ہم نے	اپنے رسولوں کو

اللہ تعالیٰ بڑا بے پرواہ، بہت تعریفوں والا ہے۔(24) بلاشبہ یقیناً ہم نے اپنے رسولوں کو

بِالْبَيِّنَاتِ	وَأَنْزَلْنَا	مَعَهُمُ	الْكِتَابَ	وَالْمِيزَانَ
دلیلوں کے ساتھ	اور نازل کی ہم نے	اُن کے ساتھ	کتاب	اور میزان

واضح دلیلوں کے ساتھ بھیجا۔ اور اُن کے ساتھ ہم نے کتاب اور میزان بھی

لِيَقُومَ	النَّاسُ	بِالْقِسْطِ ۖ	وَأَنْزَلْنَا	الْحَدِيدَ	فِيهِ
تاکہ قائم ہوں	لوگ	انصاف پر	اور اتارا ہم نے	لوہا	اس میں

نازل کی تاکہ لوگ انصاف قائم کریں اور ہم نے لوہا اُتارا جس میں

بَأْسٌ	شَدِيدٌ	وَمَنَافِعُ	لِلنَّاسِ	وَلِيَعْلَمَ	اللَّهُ
لڑائی (کا سامان)	سخت	اور فوائد	لوگوں کے لیے	اور تاکہ جان لے	اللہ تعالیٰ

سخت لڑائی کا (سامان) اور لوگوں کے لیے فوائد ہیں اور تاکہ اللہ تعالیٰ جان لے کہ

مَنْ	يَنْصُرُهُ	وَرُسُلَهُ	بِالْغَيْبِ ۚ	إِنَّ	اللَّهَ
کون	مدد کرتا ہے اُس کی	اور اس کے رسولوں کی	بن دیکھے	بلاشبہ	اللہ تعالیٰ

کون بن دیکھے اُس کی اور اُس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے؟ بلاشبہ اللہ تعالیٰ

ع ۳ / ۶ / ۱۹

قَوِيٌّ	عَزِيزٌ ﴿٢٥﴾ ع	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا	نُوحًا	وَإِبْرَاهِيمَ
بڑی قوت والا	سب پر غالب ہے	اور بلاشبہ یقیناً	بھیجا ہم نے	نوح کو	اور ابراہیم کو

بڑی قوت والا، سب پر غالب ہے۔(25) اور بلاشبہ یقیناً ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ

اور رکھی ہم نے | اُن کی اولاد میں | نبوت | اور کتاب | چنانچہ اُن میں سے

اور ہم نے اُن کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی، چنانچہ اُن میں سے

مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا

کوئی ہدایت پانے والا | اور اکثر | اُن میں سے | نافرمان ہیں | پھر | پے در پے بھیجے ہم نے

کوئی ہدایت اختیار کرنے والا تھا اور اُن میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ (26) پھر اُن کے

عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ

اوپر | ان کے نقشِ قدم کے | اپنے رسول | اور ان کے بعد ہم نے بھیجا | عیسیٰ ابن مریم کو

نقشِ قدم پر ہم نے پے در پے اپنے رسول بھیجے اور ان کے بعد ہم نے عیسیٰ ابنِ مریم کو بھیجا

وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ

اور دی ہم نے اس کو | انجیل | اور ڈال دی ہم نے | دلوں میں | ان لوگوں کے

اور ہم نے اُسے انجیل عطا کی۔ جنہوں نے اُس کی پیروی کی اُن کے دلوں میں ہم نے

اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَرَهْبَانِيَّةَ ابْتَدَعُوْهَا

جنہوں نے پیروی کی اس کی | نرمی | اور مہربانی | اور رہبانیت | انہوں نے خود ایجاد کیا اس کو

نرمی اور مہربانی ڈال دی اور رہبانیت کو اُنہوں نے خود ہی ایجاد کیا

مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ

نہیں | ہم نے فرض کیا تھا اس کو | اُن پر | مگر | طلب میں | رضامندی کی | اللہ تعالیٰ کی

ہم نے اُن پر فرض نہیں کیا تھا مگر اللہ تعالیٰ کی رضامندی کی طلب میں (اُنہوں نے اسے اختیار کر لیا)۔

فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ

پھر نہ | انہوں نے لحاظ رکھا اس کا | حق ہے | اُس کے لحاظ رکھنے کا | تو عطا کیا ہم نے | اُن لوگوں کو

پھر اُنہوں نے اس کا لحاظ نہ رکھا جیسا کہ اس کے لحاظ رکھنے کا حق تھا تو اُن میں سے جو ایمان لائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰمَنُوْا	مِنْهُمْ	اَجْرَهُمْ ۚ	وَكَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾
جو ایمان لائے	اُن میں سے	اجر اُن کا	اور اکثر	اُن میں سے	نافرمان ہیں

ہم نے اُن کا اجر اُن کو عطا کیا اور اُن میں سے اکثر نافرمان ہیں۔(27)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاٰمِنُوْا	بِرَسُوْلِهٖ
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم ڈرتے رہو	اللہ تعالیٰ سے	اور تم ایمان لاؤ	اس کے رسول پر

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ

يُؤْتِكُمْ	كِفْلَيْنِ	مِنْ رَّحْمَتِهٖ	وَيَجْعَلْ	لَّكُمْ
وہ عطا کرے گا تمہیں	دو گنا حصہ	اپنی رحمت میں سے	اور وہ عطا کرے گا	تمہارے لیے

وہ تمہیں اپنی رحمت میں سے دوگنا حصہ عطا فرمائے گا اور تمہیں ایسی

نُوْرًا	تَمْشُوْنَ	بِهٖ	وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ
روشنی	تم چلو گے	ساتھ اس کے	اور وہ بخش دے گا تمہیں	اور اللہ تعالیٰ	بے حد بخشنے والا

روشنی عطا کرے گا جس کو لے کر تم چلو گے اور وہ تمہیں بخش دے گا اور اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا،

رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾ ۙ	لِّئَلَّا	يَعْلَمَ	اَهْلُ الْكِتٰبِ	اَلَّا	يَقْدِرُوْنَ
نہایت رحم والا ہے	تاکہ نہ	جانیں	اہلِ کتاب	یہ کہ نہیں	وہ اختیار رکھتے

نہایت رحم والا ہے۔(28) تاکہ اہلِ کتاب یہ نہ جانیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل میں سے

عَلٰى	شَيْءٍ	مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ	وَاَنَّ	الْفَضْلَ	بِيَدِ اللّٰهِ
اوپر	کسی چیز کے	اللہ تعالیٰ کے فضل میں سے	اور یقیناً	فضل	اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے

کسی چیز پر اختیار نہیں رکھتے اور فضل یقیناً اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے،

يُؤْتِيْهِ	مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ	وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ ع
وہ عطا فرماتا ہے اسے	جسے چاہتا ہے	اور اللہ تعالیٰ	بہت بڑے فضل والا ہے

وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ بہت بڑے فضل والا ہے۔(29)

ع ۴ ۲۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "